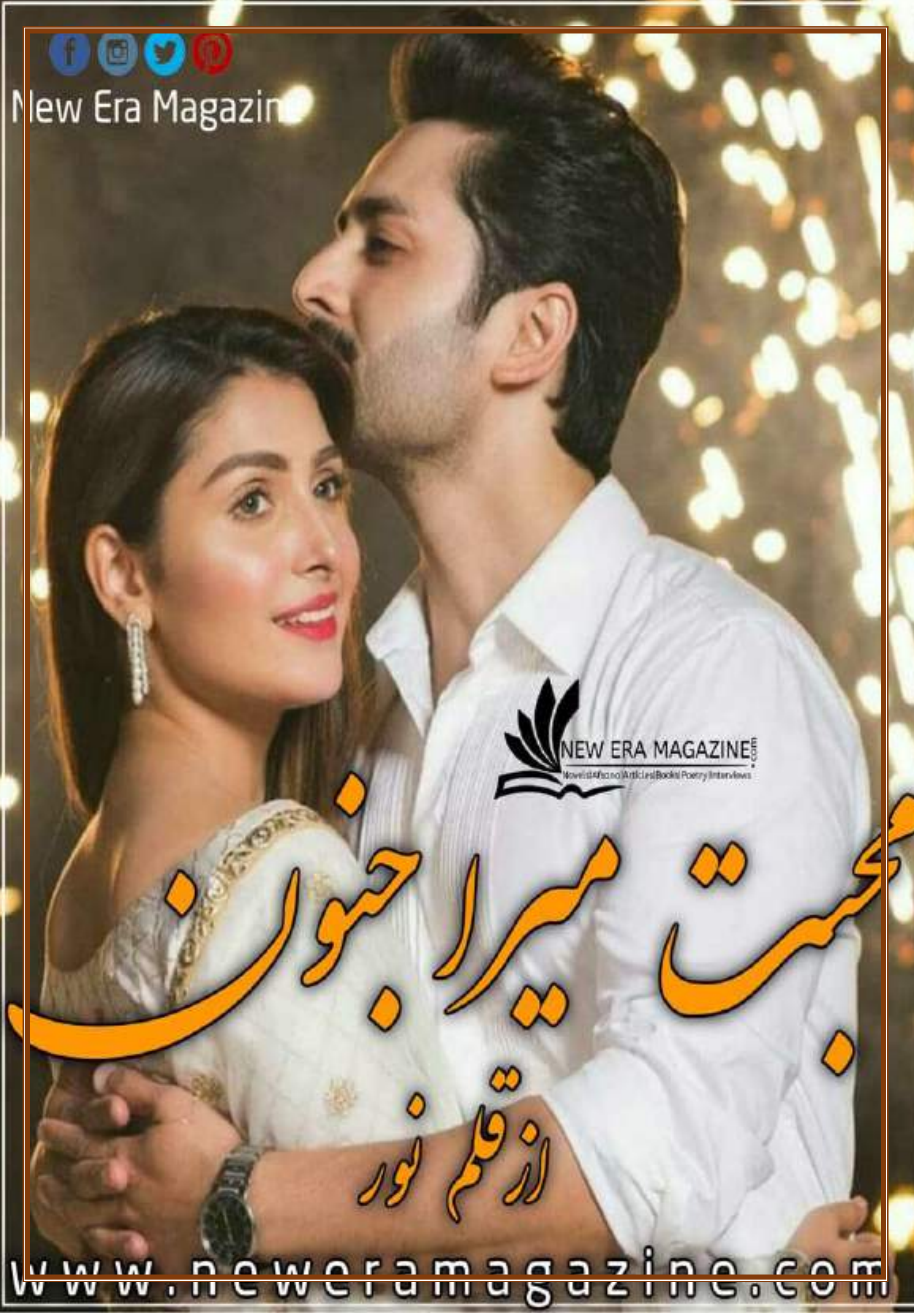
New Era Magazine
NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
محبت میرا جنون
از قلم نور
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مکمل ناول)

محبت میرا جنون

از نور

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

حمزایار تومت سوچ یہ سب تو چاہ کے بھی کچھ نہیں کر سکتا سمیر نے حمزا سے کہا

میں محبت کرتا ہوں اس سے میں اس کو اس حال میں نہیں دیکھ سکتا مجھے تکلیف ہوتی ہے

لیکن وہ تجھ سے محبت نہیں کرتی حمزہ وہ نفرت کرتی ہے تجھ سے تو جانتا ہے وہ تجھ سے سخت نفرت کرتی ہے وہ تجھے بھی باقی سب کی طرح سمجھتی ہے۔۔۔۔۔۔

گل نور گل نور بیٹا جلدی کرو آمنہ بیگم کچن میں داخل ہوئی

بس امی بریانی دم پر ہے کڑھائی اور میٹھے میں کھیر بھی بنادی ہے اب بس برتن دھونے ہیں اس کے بعد روٹیاں بھی ڈال دوں گی

ٹھیک ہے میں کپڑے دھولوں اور حمزا کے کمرے کی سفائی بھی کرنی ہے میں کہنے آئی تھی جلدی کرو ورنا بھابھی نے شروع ہو جانا ہے

امی اتنے نوکر ہونے کے باوجود بھی سب کچھ ہم کریں یہ خود تو کچھ کرتی نہیں ہیں چچی اور حنا بھی ویلی بیٹھی رہتی

اچھا چپ کرو کوئی سن لے گا آمنہ بیگم بولی تو گل نور چپ کر گئی

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی تھی کتاب پڑھنے میں مصروف تھی

اس کا فون بجا تھا ہاں علیزے کیسی ہو یار سوری میں کام میں بہت مصروف تھی ابھی فری ہوئی ہوں

گل تم میرے گھر آ جاؤں علیزے سادیہ چچی مجھے کہاں کہی جانے دیتی ہیں جب کہوں گی تو وہ کوئی کام کہہ کے روک لیں گی

افففففففف گل ایک تو تمہاری چچی بھی نا اپنی بیٹی کو تو کبھی نہیں روکتی وہ کوئی کام بھی نہیں کرواتی

اچھا چھوڑو علیزے تم دفع کرو میں کوشش کرتی ہوں آنے کی

ہم صبح کالج میں مل لیں گے میری جان تم فکر مت کرو چلو اب میں فون رکھتی ہوں

روحان بیٹا آ گئے تم جلدی کرو آج ہمیں جانا ہے تمہارے تایا کے گھر دعوت پر یاد ہے نا تمہیں

جی امی یاد ہے بس ابھی آیا فریش ہو کے کر

روحان فضیلت بیگم اور مبشر صاحب کا اکلوتا بیٹا تھا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مبشر صاحب کا ایک سال پہلے ہی انتقال ہوا تھا

روحان کافی سنجیدہ مزاج کا تھا اور مبشر صاحب کے انتقال اور حالات نے اسے اور بھی سنجیدہ بنا دیا تھا

بابا مجھے نہیں پتا مجھے جانا ہے بس مجھے جانا ہے بابا پلیز سب جا رہے ہیں ٹرپ پر مجھے جانا ہے

ٹھیک ہے بیٹا تم چلی جانا لقمان صاحب نے عائشہ کو اجازت دے دی تھی

وہ سب ایک ساتھ بیٹھے تھے حمزا بھی آ گیا تھا

چائے لے کر وہ ڈرائنگ روم میں داخل ہوئی

ساری باتیں وہ سن چکی تھی

وہ دونوں ایک ہی کالج میں پڑھتی تھی

عائشہ اور گل نور، گل نور بھی ٹرپ پے جانا چاہتی تھی اس نے اپنی چچی سے ذکر بھی کیا تھا مگر انہوں نے یہ کہہ کے انکار کر دیا تھا کے تم چلی گئی تو گھر کے کام کون کرے گا

اور تمہیں کھانے پینے کو دیتے ہیں تمہاری پڑھائی کا خرچہ کرتے ہیں اس کا مطلب یہ

نہیں تم مزید فرمائشیں کرو اب جاؤ یہاں سے جا کے کام کرو اپنا

اور وہ روتی ہوئی چائے بنانے چلی گئی

چائے سب کو دے کے وہ اپنے کمرے میں چلی گئی

اس کی آنکھوں میں آنسوں تھے جو حمزا نے محسوس کیے تھے

وہ کمرے میں آ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی

آمنہ بیگم جو وہی بیٹھی تھی کیا ہوا میری بچی کیوں رو رہی ہو

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry

کسی نے کچھ کہا ہے

امی ایسا ہمارے ساتھ ہی کیوں ہوتا ہے

کاش ابو یوں ہمیں چھوڑ کا نا جاتے

امی ہماری زندگی میں سب ٹھیک کب ہو گا وہ رو رہی تھی

اچھا میرے بچے روتے نہیں بس

اللہ پر بھروسہ رکھو میری جان سب ٹھیک ہو جائے گا

اٹھو شاباش ہاتھ منہ دھوکے وضو کرکے قرآن پڑھو تمہیں سکون ملے گا اٹھو شاباش

جو باتیں مجھے بتا رہی ہو وہ اللہ کو بتاؤ

آمنہ بیگم کی بات سن کر وہ اٹھ گئی اور وضو کے لیے باتھ روم میں چلی گئی

اگلی صبح وہ کالج کے لیے روانہ ہوئی

وہ اور اس کی ماں ہی سب کے لیے ناشتہ بناتے تھے

گھر میں اتنے نوکر ہونے کے باوجود بھی وہی سب کام کرتے تھے

عائشہ کو کالج حمزا چھوڑتا تھا

جبکہ وہ کالج بس پر جاتی تھی

اس کی چچی نے سختی سے منع کر دیا تھا کے وہ خود ہی کالج کسی بس پر جائے گی اپنی باقی کی

زمہ داریاں خود اٹھائے گی ورنہ کوئی ضرورت نہیں

اور حمزا کے ساتھ تو وہ اس کو بالکل بھی نا جانیں دیں

انہیں ڈر تھا کے وہ حمزا کو پھنسا نا لے

مگر وہ ایسی بالکل بھی نہیں تھی

حمزہ نے گل نور کو بچپن سے چاہا تھا

جب وہ سترہ سال کا تھا تو گل نور کے والد کا انتقال ہو گیا تھا

اور وہ ساری جائیداد کے مالک تھے جس پر لقمان صاحب اور ان کی بیوی قبضہ جمائے بیٹھے تھے

رشید صاحب کے انتقال سے کچھ دن پہلے رشید صاحب نے اپنے بھائی کو کہا تھا کہ وہ

اپنے بیٹے حمزہ سے میری بیٹی کی شادی کریں اگر انہیں کچھ ہو بھی گیا تو

رشید صاحب کو لگتا تھا ایک حمزہ ہی ہے جو ان کی بیٹی کو خوش رکھ سکتا ہے

لقمان صاحب نے تب تو ہامی بھر لی تھی اور ساری جائیداد بھی حمزہ کے نام کروالی تھی

کے جو حمزہ کا ہے وہی سب ہی گل نور کا ہے

وہ سب ایک ساتھ بیٹھے کھانے کی ٹیبل پر کھانا کھانے میں مصروف تھے

اور سناؤ روحان بیٹا کیا چل رہا ہے آج کل

کچھ نہیں بس سی ایس ایس کی تیاری دعا کیجیے گا

جی بیٹا ہماری دعائیں ساتھ ہیں تمہارے

علیزے بیٹی کے امتحان کب ہیں؟

فضیلت بیگم نے سوال کیا جی بس چچی اگلے مہینے کے آخر پر

ہمم چلو بچے دل لگا کر پڑھو

اتنے میں اذان ہونے لگی

اذان سننے کے بعد وہ اٹھا میں آتا ہوں نماز پڑھ کے ارے بیٹا کھانا تو کھالو سہی سے نسرین

بیگم بولی

بس کھالیا آپ لوگ کھائیں

علیزے نے اسے دیکھا تھا اور دل میں سوچا تھا عجیب بندہ ہے

وہ ایسا ہی تھا اذان سنتے ہی سب سے پہلے نماز پڑھتا تھا

وہ کچن میں کھڑی تھی تم جانا چاہتی ہو ناٹرپ پر حمزہ کی آواز پر وہ چونکی تھی

آپ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں آپ کو کچھ چاہیے تھا تو مجھے بتا دیتے آپ کیوں آئے

میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں گل نور تم جانا چاہتی ہو

نہیں مجھے یہ سب پسند نہیں ہے اور ناہی میں جانا چاہتی آپ جائیں یہاں سے

کسی نے آپ کو یہاں دیکھ لیا تو اچھا نہیں ہو گا بھائی اور ہاں اچھے بننے کی کوشش نا کیا

کریں آپ حمزہ بھائی

میں آپ کو اچھی طرح سے جانتی ہوں

یہ سنتے ہی وہ وہاں سے چلا گیا

مجھے نہیں پتا میں نہیں جانتا مجھے گل پسند ہے اور مجھے شادی بھی اسی سے کرنی ہے بس وہ

اپنی ماں کو یہ سب کہہ رہا تھا

گل سے شادی کرنے کا خیال اپنے دل سے نکال دو حمزہ

میرا اور اپنے باپ کا مرا ہوا منہ دیکھو گے اگر پھر ایسا سوچا بھی تم نے

گل یار وہ بہت اچھا ہے وہ مجھ سے بہت محبت کرتا ہے

تمہیں پتا ہے وہ میرے بغیر ایک منٹ بھی نہیں رہ سکتا

اچھا جی تو اب کیسے رہ رہا ہے وہ تمہارے بغیر گل نے کہا تو علیزے بولی ارے پاگل ابھی

تو مجبوری ہے نا میں کالج میں ہوں

علیزے تم واقعی لگتا ہے وہ تم سے محبت کرتا ہے گل نور نے علیزے سے سوال کیا

ہاں گل نور مجھے لگتا نہیں مجھے یقین ہے علیزے نے مسکرا کے جواب دیا

تم شادی کیوں نہیں کر لیتی اس سے جب تم دونوں کو ہی ایک دوسرے سے محبت ہے

اس رشتہ کو حلال بنا دو تم دونوں

وہ کہتا ہے میرے ایگزامز ہو جائیں پھر وہ بھیجے گا اپنے ماں باپ کو

علیزے کی بات پر گل نور چپ ہو گئی

کیا ہوا کیا سوچنے لگی گل نور کو یوں سوچ میں ڈوبے دیکھ علیزے نے سوال کیا

کچھ نہیں علیزے

اچھا گل بتاؤ تم آؤں گی نا میرے برتھ ڈے پر

علیزے تمہیں پتا تو ہے چچی کا

میں عائشہ کو بھی انوائیٹ کر لیتی ہوں

اور اسے کہہ دوں گی کے تمہیں بھی ساتھ لائے پھر تو اسے لانا ہی پڑے گا کیوں ٹھیک کہا نا

جیسا تمہیں ٹھیک لگے علیزے

دیکھو گل تم نی آؤں گی تو میں سیلیبریٹ بھی نہیں کروں گی آنا تو تمہیں پڑے گا

میں تمہارے چاچو کو فون کر کے کہوں گی تمہیں ضرور بھیجیں

❤❤❤❤❤❤❤

اتنی مشکل سے تو جانے کی اجازت ملی ہے

مگر میرے پاس تو کچھ اچھا نہیں ہے پہننے کو وہ سوچوں میں گم تھی کے اتنے میں اس کی چچی کی آواز آئی گل نور کہاں مر گئی چائے کا کہا تھا ابھی تک نہیں بنی

عائشہ تم وہ اپنا کالا جوڑا پہن کے جانا بہت پیاری لگو گی حنا عائشہ سے مخاطب تھی

کہاں جانے کی تیاریاں ہو رہی ہیں حمزہ نے کمرے میں داخل ہوتے ہی پوچھا بھائی وہ علیزے کے گھر اس نے برتھ ڈے پارٹی رکھی ہے آپ ہمیں چھوڑ دیجیئے گا عائشہ نے حمزہ سے کہا

علیزے وہ گل کی دوست

جی وہی

تو گل بھی جائے گی کیا؟

جی بھائی جا رہی ہے وہ بھی آپ کیوں پوچھ رہے ہیں اس کا

کچھ نہیں تم تیار ہو کے مجھے بتا دینا میں چھوڑ دوں گا یہ کہتے ہوئے وہ کمرے سے باہر چلا گیا

امی میں کیا پہنوں؟

میرے پاس تو کوئی اچھا جوڑا نہیں ہے گل نے پریشانی میں اپنی ماں سے سوال کیا

بیٹا تم کچھ بھی پہن لو جو بھی پہنتی ہو تم پے اچھا لگتا ہے

مگر امی وہاں سب نے بہت قیمتی اور اچھے لباس پہن رکھے ہوں گے

بیٹا ادھر آؤ بیٹھو میرے پاس آمنہ بیگم نے گل کو اپنے پاس بلایا

اب وہ ان کے پاس جا کے بیٹھ گئی

انسان کی پہچان اس کے لباس سے نہیں ہوتی اس کے کردار سے ہوتی ہے

اور تم تو ہو ہی اتنی پیاری پریشان نہیں ہوتے اور تمہارا وہ جوڑا بھی تو ہے نا جو تمہیں

پچھلے سال عید پر دلایا تھا وہ پہن لو

اپنی حیثیت کو دیکھو

اور ہاں وہ لوگ امیر ہیں ہماری اتنی حیثیت نہیں اور تمہیں تو پتا ہے تمہاری چچی کا صبر

کرو

اب اٹھو جلدی سے تیار ہو جاؤ

لال رنگ کے کڑھائی والے لونگ فراک کے ساتھ جس پے کالے رنگ کی کڑھائی

ہوئی تھی کالے رنگ کا دوپٹہ سیٹ کیے بال کھولے وہ میک کے نام ہے ہلکی سی لپ

اسٹک لگائے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عائشہ بھی تیار ہو گئی تھی اتنا تیز میک اپ کیے وہ بال کھولے کالی جینز اور کالی شرٹ پہنے ہوئے تھی

امی اچھا اپنا خیال رکھیے گا

اور بس اب کھانا بنا لیجیے باقی برتن وغیرہ میں آکر دھودوں گی اور کوئی کام مت کیجیے گا

وہ تینوں گاڑی میں بیٹھے تھے

بھائی مجھے علیزے کے لیے گفٹ لینا ہے پلیز راستہ میں گاڑی کسی گفٹ شاپ پر روک دیجیے گا عائشہ حمزہ سے مخاطب تھی

جو شاید کہی اور ہی گم تھا

جواب نا آنے پر عائشہ بولی

بھائی میں آپ سے ہوں کہاں گم ہیں

کک کیا کہا حمزہ ہچکچاتے ہوئے بولا

میں کہہ رہی ہوں گفٹ شاپ پر روک دیجیے گا

اچھا ٹھیک ہے

میں نے علیزہ کے لیے کچھ بھی نہیں لیا وہ دل ہی دل میں سوچ رہی تھی میرے پاس پیسے ہی نہیں تھی میں کیسے لیتی

حمزہ سے اس کی پریشانی دیکھی نا گئی

آگئی ہے شاپ میں خود لے آتا ہوں تم گاڑی میں بیٹھو یہ کہتے ہوئے وہ گاڑی سے اتر کر دکان کی جانب بڑھ گیا

یہ کیا بھائی یہ دو کیوں ہے ایک گل نور دے دے گی

گل نور مجھے پتا ہے تم نے بھی گفٹ نہیں کیا ہو گا تو یہ تم علیزے کو دے دینا

حمزہ نے گفٹ گل نور کی طرف کیا

لیکن وہ میں وہ ہچکچائی

کچھ نہیں ہوتا رکھ لو میں کزن ہوں تمہارا

مجبوراً اسے گفٹ لینا پڑا کیوں کے اس نے بھی کوئی گفٹ نا لیا تھا اور خالی ہاتھ جاتے اچھا بھی نا لگتا

برتھ ڈے کا کیک بہت اچھے سے کاٹا گیا سب بہت خوش تھے علیزے تو تصویریں بناتی تھک ہی نہیں رہی تھی

گل بھی علیزے کی امی سے باتوں میں مصروف تھی

عائشہ کی نظر مسلسل روحان پر تھی

مگر روحان جو اپنی ماں کے بڑے اسرار کرنے پہ آیا تھا اسے اس قسم کی پارٹیز بلکل بھی نہیں پسند تھیں

عائشہ کو یوں اپنی طرف دیکھتا دیکھ اسے کافی عجیب سا لگا

وہ وہاں سے اٹھنے لگا تھا

گل نور کا پاؤں پھسلا تھا وہ گرنے ہی والی تھی کے اسے کسی نے تھاما تھا

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہی رہ گیا تھا

گل نور کی آنکھوں سے آنسوں آنے لگے آنسوؤں کو دیکھ کے اس نے خود کو اس سے الگ کیا

سسسوری پتا نہیں وہ کیسے میرا پاؤں پھسل گیا

یہ کہتے ہی وہ وہاں سے چلی گئی

اس کی بات سن کر وہ مسکرایا تھا اور دل ہی دل میں کہا تھا پاگل

گل تم یہاں بیٹھی ہو میں کب سے ڈھونڈ رہی ہوں تمہیں علیزے اب اس کے پاس آئی تھی

گل ارے یہ کیا تم رو کیوں رہی ہو گل کیا ہوا ہے گل نور کو یوں روتا دیکھ علیزے بھی پریشان ہو گئی تھی

گل ہوا کیا ہے کچھ بتاؤ گی

گل نے علیزے کو ایک سانس میں ساری بات بتا دی

چلو شکر ہے تم گری تو نہیں نا بچ گئی ہو نا تو پاگل اب رو کیوں رہی ہو شکر کرو اس لڑکے نے تمہیں بچا لیا

لڑکے سے علیزے کو یاد آیا پارٹی میں تو کوئی لڑکا نہیں

ضرور روحان ہو گا

وہ میرا کزن ہے روحان گل تمہیں اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیے تھا

چلو آؤ چلیں کھانا بھی کھاتے ہیں اور اس کو ٹھینکس بھی بولو گی تم

روحان کو لگا تھا وہ لڑکی اس میں کچھ تو تھا اس کی آنکھوں میں اس نے جو درد محسوس کیا

تھا

وہ انہیں کا ہو کر رہ گیا تھا

وہ انہی سوچوں میں گم بیٹھا تھا

روحان بھائی شکریہ آپ نے میری اتنی اچھی دوست کو گرنے سے بچالیا اتنے میں اسے

علیزے کی آواز سے سوچوں سے باہر نکالا

یہ آپ کو گل نور شکریہ بولنے آئی ہے چلو گل نور بولو

آپ کا بہت شکریہ گل یہ کہتے ہی چپ ہو گئی

روحان اس کی بات پر مسکرایا

عائشہ جو دور کھڑی سب دیکھ رہی تھی اس سے جب برداشت نا ہوا تو وہ پاس آ کے گل

سے بولی گل میرے خیال سے اب ہمیں چلنا چاہیے بہت دیر ہو گئی ہے میں بھائی کو کال

کر دوں

ارے ایسے کیسے کھانا تو کھالو عائشہ علیزے بولی ویسے بھی کونسا تم لوگوں نے اکیلے جانا ہے حمزہ کے ساتھ ہی جاؤ گے

علیزے کے اسرار پر وہ رک گئ

تمہیں شرم تو نہیں آتی گل نور

کیسے تم علیزے کے کزن سے ہنس ہنس کے باتیں کر رہی تھی

ویسے تو بڑی شریف بنی پھرتی ہو تم توبہ توبہ

حمزہ نے بھی عائشہ کی بات سن لی تھی

اور عائشہ نے کی ہی حمزہ کو سنانے کے لیے تھی

نہیں عائشہ تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے تم غلط سوچ رہی ہو گل نور بولی

گل تمہیں کسی سے اتنا فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے آج کے بعد میں نا سنو تم کسی سے فری ہوئی ہو

گل کی بات کو کاٹتے ہوئے حمزہ بولا اس وقت وہ تھا ہی بہت غصہ میں

گل نور کا دل چاہا وہ ابھی رو دے

💔💔💔💔💔💔💔💔

گھر پہنچ کے وہ کمرے میں گئ

سب لوگ سو چکے تھے اس کی امی بھی سو گئیں تھیں

اب وہ چینج کر کے کچن میں گی

اُفف میں نے کہا بھی تھا امی کو میں دھولوں گی برتن

امی بھی نا

گل نور پانی دینا حمزہ بھی وہاں آیا تھا

گل نے حمزہ کو پانی دیا حمزہ نے گل کی آنکھوں کی طرف دیکھا روئی ہو نا تم

نہیں ایسا نہیں ہے میری آنکھ میں کچھ چلا گیا ہے

تو پھر دونوں آنکھوں میں چلا گیا کیا گل نور مجھے تم پاگل نہیں بنا سکتی

میں تمہیں اچھی طرح جانتا ہوں

آپ جائیں یہاں سے حمزہ نہیں جاؤں گا میں

ٹھیک ہے تو میں چلی جاتی ہوں

وہ جانے ہی لگی تھی کے حمزہ نے اس کا ہاتھ تھاما تھا

ہاتھ چھوڑیں میرا حمزا

نہیں چھوڑوں گا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|...

گل میں تم سے محبت کرتا ہوں

حمزہ آپ پاگل ہو گئے ہیں محبت آپ جیسا شخص کر ہی نہیں سکتا

ارے آپ اور آپ کی فیملی تو بنے ہی ہم جیسوں سے نفرت کرنے کے لیے ہیں

اب کونسے دھوکے میں پھنسانا چاہتے ہیں آپ

گل نور تم غلط سمجھتی ہو مجھے

حمزہ ہاتھ چھوڑیں میرا وہ چلائی تھی

وہ روتی ہوئی اپنے کمرے میں آئی تھی اور روتے روتے کب آنکھ لگی اسے پتا نہیں چلا تھا

حمزہ بھی کافی دیر جاگنے کے بعد سو گیا تھا۔

ماشاءاللہ میری جان اب تو تم سی ایس ایس آفیسر بن گئے ہو اب شادی کا بھی کچھ سوچو

اپنی امی آپ کو ہر وقت میری شادی کی ہی فکر رہتی ہے

ہاں تو بیٹا علیزے کے بھی امتحان ختم ہونے کو ہیں فضیلت بیگم نے کہا تو روحان نے

حیرانگی سے جواب دیا امی یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں علیزے کے امتحانوں کا میری شادی سے کیا تعلق

تمہاری شادی علیزے سے ہی تو ہونی ہے

نن نہیں امی مجھے ابھی شادی نہیں کرنی آپ پلیز ہر وقت شادی کا ذکر مت کیا کریں وہ

غصہ سے بولتا اور اٹھتا باہر چلا گیا۔

اسے کیا ہو گیا فضیلت بیگم سوچتی رہ گئیں۔

کن سوچوں میں گم ہو لڑکی کس کی یاد ستائے گل نور نے اب علیزے کو چھیڑا تھا

علیزے نے گل نور کی بات سن کر بھی اس کا جواب نا دیا تو گل نور نے پوچھا کیا ہوا علیزے میری جان کیوں پریشان بیٹھی ہو؟

گل وہ کل سے گم ہے میرے ایک میسج کا جواب نہیں دیا اس نے میں نے اتنی کالز کی اس کو مجھے اس کی بہت فکر ہو رہی ہے۔

اففففففففف کون گم ہے حارث کی بات کر رہی ہو تم ارے رو تو نا ہو سکتا ہے اس کا فون خراب ہو علیزے کو یوں روتا دیکھ گل پریشان ہو گئی تھی۔

نہیں گل اس کا فون خراب نہیں ہے وہ کہہ رہا تھا مجھ سے ملنے آؤ میں نے منع کر دیا تو وہ ناراض ہو گیا ہے اب جب تک میں ملنے کے لیے راضی نہیں ہو جاتی وہ ایسے ہی ناراض رہے گا۔

علیزے کی بات سن کر گل نور بھی پریشان ہو گئی تھی علیزے تم اس کو سمجھاتی کیوں نہیں ہو یار اسے کہوں کے کچھ دن ہی تو رہتے ہیں ہمارے امتحانوں میں وہ اپنے ماں باپ کو بھیج دے اور تم یوں اکیلی ملنے مت جانا۔

لیکن گل وہ ناراض رہے گا مجھ سے اس کی ناراضگی نہیں دیکھی جاتی تو تم میری ناراضگی

دیکھ سکتی ہو تو دیکھو پھر یہ کہتی گل وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔

وہ بہت غصہ میں واپس اپنی کلاس میں آئی تھی پھر سارا وقت اس نے علیزے سے کوئی بات نا کی تھی۔

وہ آنکھیں موندے کرسی پر بیٹھا تھا کے ایک دم کسی کا چہرہ اس کے سامنے آیا اور اس کے منہ سے نام نکلا گل نور

اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی کچھ تو تھا تمہاری آنکھوں میں جو مجھے بار بار تمہیں سوچنے پر مجبور کرتی ہیں گل نور

روحان ایک بار پھر سے مسکرایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ راستے میں کھڑی تھی بس کے انتظار میں اتنے میں کوئی گاڑی اس کے پاس آکر رکی گاڑی میں سے ایک شخص باہر نکل کر آیا ارے گل نور آپ یہاں اتنی گرمی ہے آئیں میں آپ کو چھوڑ دوں روحان کی بات سن کر اس نے اس کی طرف دیکھا تھا.

نہیں آپ کا بہت شکریہ میں ان سب چیزوں کی عادی ہو چکی ہوں اور میری بس آتی ہی ہو گی ابھی آپ جائیں۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مگر گل روحان نے کچھ بولنا چاہا تھا ارے وہ دیکھیں آگئی بس اللہ حافظ یہ کہتے وہ آگے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ گھر میں داخل ہوئی حنا اور چچی لاؤنج میں بیٹی چائے پی رہی تھیں اور ہمیشہ کی طرح اس کی ماں کچن میں کھڑی کھانا بنانے میں مصروف تھی

وہ کچن کی طرف بڑھ ہی رہی تھی کے گل ادھر آؤ اس کی چچی کی آواز آئی وہ اب ان کی طرف بڑھ گئی

آج حنا کو دیکھنے کچھ لوگ آرہے ہیں تو ذرا سی بھی سستی نا د کھانا سارے کام اچھے سے ہونے چاہیے جاؤ جلدی چینج کر کے کام پر لگو

اور ہاں ان کے سسرال والوں کے سامنے مت آنا۔

اب جاؤں جلدی یہاں کھڑی میرا منہ کیوں دیکھ رہی ہو۔

حنا تم بھی تیار ہو جاؤ اور اپنے سسرال والوں کے سامنے یہ ظاہر کرنا کے یہ سب تم نے بنایا ہے آئی سمجھ امی انہیں پتہ چل گیا تو حنا نے اپنی ماں سے سوال کیا جو اپنی ہی اولاد کو غلط مشوورے دے رہی تھی

ارے انہیں کون بتائے گا تم فکر مت کرو جاؤ جا کے تیار ہو

عائشہ بھی آگئی ہو گی میں اپنی بچی کو کھانا دوں بیچاری صبح سے پڑھ پڑھ کے تھک گئی ہو گی۔

ایسا کیوں ہوتا ہے لوگ اتنے بے حس کیوں بن جاتے ہیں مجھے لگتا ہے میں ایک روبوٹ ہوں جس کو جو کہہ دیا جائے وہ اسے کرنا ہوتا ہے

میری تو کوئی خواہشیں ہی نہیں ہیں میں اور میری ماں کب تک یہ ظلم سہیں گے۔ یااللہ تو ہی ہماری مدد فرما اس نے اللہ سے دعا کی تھی

اللہ تو سب دیکھ رہا ہے بے شک تو انصاف کرنے والا ہے اس کی آنکھوں میں آنسو تھے وہ ٹماٹر کاٹ رہی تھی کے چھری اس کے ہاتھ پر لگی اور اس کی انگلی کٹ گئی تھی

اس کے منہ سے سسکی نکلی تھی افففففففف خون نکل رہا ہے اس نے اپنا ہاتھ پانی سے دھویا تھا کچن میں اس کے علاوہ کوئی موجود نا تھا۔

حمزہ کچن میں آیا تھا پانی پینے۔

(حمزہ اکثر پانی پینے کے بہانے کچن میں آتا رہتا تھا کیوں کے اسے پتا ہوتا تھا وہ اسے وہی

ملے گی(

گل نور یہ کیا ہوا تمہارے ہاتھ پر تم دیکھ کے کام نہیں کر سکتی ہوا ففففففففففف حمزہ کے منہ سے نکلا تھا وہ پریشان ہو گیا تھا۔

شبانہ شبانہ کہاں مر گئی ہو شبانہ جلدی اؤ(شبانہ ان کے گھر کام کرتی تھی)

جی صاحب جی کیا ہوا؟

میرے کمرے میں بیڈ کے ساتھ والی ڈرا فرسٹ ایڈ باکس ہو گا جلدی لے کے آؤ۔

ہاتھ دکھاؤں اپنا

آپ پاگل ہیں حمزہ کچھ نہیں ہوا مجھے جائیں یہاں سے گل نور میں نے کہا ہاتھ دکھاؤ ورنہ مجھے زبردستی بھی آتی ہے کرنی

آپ کیوں کرتے ہیں یہ سب ابھی آپ کی امی جان یہاں آگئیں تو تماشہ بن جانا ہے اس اسے اب برداشت نا ہوا تھا وہ رونے لگی تھی

حمزہ نے اس کا ہاتھ تھام لیا اس کے ہاتھ پر پٹی کرنے لگا تھا

ہاتھ چھوڑیں میرا اوہ پھر بولی تھی

ششششش ایک لفظ اور نا بولنا اور چپ کر کے بیٹھو

وہ اب اس کے ہاتھ پر پٹی کر رہا تھا گل نور اسے دیکھنے لگی اسے دیکھتے ہی وہ سوچوں میں گم گئی تھی اس کی آنکھیں نم تھیں

ہو گئی اور ہاں دھیان سے کام کیا کرو یہ کہتے وہ باہر چلا گیا

گل نور اب پھر سے کام میں مصروف ہو گئی

گل نور آمنہ بیگم کچن میں داخل ہوئی بیٹا سب ٹھیک کرنا اور ہاں تمہاری چچی بازار گئی ہیں (یہ سن کر گل نے شکر ادا کیا کے شکر ہے وہ بازار تھی اگر کچن میں آ جاتیں تو پتا نہیں کیا ہوتا)

اور ہاں بیٹا وہ کہہ رہی تھی مہمانوں کو پتہ نا چلے کے تم نے اور میں نے کھانا بنایا ہے وہ مہمانوں کے سامنے کہیں گیں کے سب حنا نے بنایا ہے

اففففففففف امی توبہ ہے حنا اب تو جھوٹ بول دے گی سسرال جا کے کیا کرے گی

گل بیٹا ایسے نہیں کہتے چپ کرو تم آمنہ بیگم نے گل کو ڈانٹا تھا

امی آپ تو مجھے چپ کرواتی رہا کریں۔۔۔۔۔۔۔۔😔😔😔😔

وہ چڑ کر بولی تھی

اس میں کوئی شک نہیں تھا کے گل میں بہت صبر تھا۔

وہ وقار و لیتی تھی پھر صبر کر جاتی تھی اس نے اپنے والد کے انتقال کے بعد ہر چیز میں

کمپرومائز کیا تھا

اس کی ماں ہمیشہ اسے کہتی تھی کے دعا کرو بس انشاللہ جلد ہی سب سہی ہو جائے گا جو ہو

رہا ہے اس میں کوئی بہتری ہو گی۔

سب لوگ آ گئے تھے سب ساتھ ہی بیٹھے تھے

گل نور اور آمنہ بیگم اب بھی کچن میں تھیں

لقمان صاحب بھی آج گھر تھے ان کی بیٹی کے رشتے والے جو آئے تھے (لقمان صاحب

اکثر کام کے سلسلے میں شہر سے باہر رہتے تھے)

ارے بھائی صاحب رشید بھائی کی بچی اور بھابھی بھی آپ کے ساتھ رہتے ہیں نا نظر

نہیں آ رہے نعمان صاحب (جو کے لڑکے کے والد تھے) انہوں نے بولا تو سب لوگ

چونک گئے

ان کی بات پے حمزہ نے جواب دیا جی انکل وہ بھی یہی رہتے میں بلاتا ہوں ابھی

بہت اچھے انسان تھے رشید صاحب وقت سے پہلے چلے گئے اللہ مغفرت فرمائے مرحوم کی امین وہ دوبارہ بولے تھے

ارے بہن آپ یہ کباب کیں نامیری حنا نے اپنے ہاتھوں سے بنائے ہیں اب بات چینج کرنے کے لیے وہ جلدی سے بولیں تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بیٹا کباب تو واقعی بہت مزے کے ہیں مجھ سے بھی ترکیب شیئر کرو میں بھی بناؤں گی مجھے بہت پسند آئے۔

ہائے اللہ جی پھس گئی میں تو اب کیا کروں حنا نے دل ہی دل میں سوچا ففففففففف میں نے تو بنائے ہی نہیں ہے حنا کی امی بھی پریشان ہو گئی تھیں۔

کیا ہوا بیٹا چپ کیوں ہو گئی عباسیہ بیگم نے سوال کیا تھا

کلک کچھ نہیں آنٹی میں آپ کو واٹس ایپ کر دوں گی ریسیپی لکھا ہوا ہو گا تو آپ کو سہی سمجھ آئے گا

آپ یہ چائے لیں نا پلیز۔

حمزہ کو کچن میں دیکھ کر آمنہ بیگم نے سوال کیا حمزہ تم یہاں کیا کر رہے کچھ چاہیے تھا تو مجھے بتا دیتے۔

وہ مہمان آپ لوگوں سے ملنا چاہتے آجائیں آپ لوگ

لیکن بیٹا بھابھی نے منع کیا تھا مہمانوں کے سامنے جانے سے تم انکار کر دو کوئی بہانا بنا دو میں نہیں چاہتی بھابھی ہم سے ناراض ہوں حمزہ یہ بات سنتا وہاں سے چلا گیا۔

امی چل لیتی میں بھی دیکھتی حنا کے سسرال والے کیسے ہیں گل نور بولی تو آمنہ بیگم نے کہا تم چپ کرو بعد میں بھابھی نے تماشہ کرنا تھا.

گل کو گھر میں بہت کام ہوتے تھے وہ پڑھائی پر کم ہی دیہان دے سکتی تھی۔

حمزہ نے ایک دفع پھر اپنی ماں سے گل اور اس کی شادی کا ذکر کیا تھا

مگر وہ نا مانی تھیں۔

آج اس کا پہلا پیپر تھا امتحان سے فارغ ہو کر وہ باہر بیٹھی تھی کے اتنے میں سے علیزے آتی دکھائی دی گل تم ابھی تک ناراض ہو مجھ سے یار گل سورج نا مان بھی جاؤ

بات مت کرو مجھ سے علیزے تم جاؤ اس حارث کے پاس جاؤ

گل سوری نا علیزے پھر بولی تھی

مل آئی ہو اس سے مل گیا سکون تمہیں

علیزے نے گل کی بات پر گل کی طرف دیکھ کر اثبات میں سر ہلایا

علیزے تم بہت بری ہو میری کوئی بات نہیں مانتی ہو

اچھا نا یار گل حارث بہت اچھا ہے

سچ میں وہ بہت اچھا ہے

اچھا بس میرے سامنے اس کا ذکر مت کیا کرو اور ہاں علیزے جتنی جلدی ہو سکے شادی کر لو تم دونوں گل علیزے کو اب سمجھانے لگی تھی۔

تمہیں محبت ہو گی نا گل پھر پوچھوں گی تم سے میں علیزے نے گل سے کہا

علیزے مجھے محبت نہیں ہو گی

اور اگر کبھی ہوئی بھی تو اپنے شوہر سے ہو گی نا محرم کی محبت کا میں تصور بھی نہیں کر

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry

سکتی۔

دیکھتے ہیں گل نور یہ سب کہنے کی باتیں ہیں اچھا چلو آؤ کچھ کھاتے ہیں

یہ کہتے ہوئے وہ کینٹین کی جانب بڑھ گئیں

❤️❤️❤️❤️❤️

دو ہفتوں بعد ❤️❤️❤️❤️

امتحانات ختم ہو چکے تھے۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

گھر میں حنا کی شادی کی تیاریاں چل رہی تھیں گل نور اور اس کی ماں ہر وقت کام میں مصروف رہتی تھی۔

حمزہ سے بھی گل کا سامنا کم ہی ہوتا تھا۔

گل نور تم بھی چلی جاؤں ان کے ساتھ سامان وغیرہ پکڑانے میں مدد کر دینا ان کی وہ دونوں عائشہ اور حنا شاپنگ پر جا رہی تھیں گل کو چچی کی بات پر بہت غصہ آیا تھا مگر اسے مجبوراً جانا پڑا تھا ساتھ

سامان سنبھالتی ہوئی وہ چل رہی تھی کے اس کی کسی سے ٹکر ہوئی سامنے والے شخص کو دیکھ کے لگتا تھا وہ بہت ہی کوئی امیر شخص ہے کانوں میں ائیر فون لگائے تھری پیس سوٹ پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کیا گہری کالی آنکھیں سفید رنگ وہ بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔

گل نور کے ہاتھ سے بیگس گر گئے تھے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوہ سوری میں اٹھا دیتا ہوں آپ رہنے دیں وہ اب بیگس اٹھانے لگا تھا

گل نور پریشان ہو گئی تھی وہ گل نور کو دیکھے جا رہا تھا۔

اس نے سارے بیگس اٹھا کے گل نور کو تھما دیے۔

سوری کہتا ہوا وہ آگے کی جانب بڑھ گیا

کہاں تھی تم جلدی جلدی چلا کرو یہ پکڑ لو یہ والا بیگ بھی عائشہ نے گل نور سے کہا گل نے وہ بیگ بھی عائشہ کے ہاتھ سے لے لیا۔

یہ سب وہ انجان شخص بھی دیکھ چکا تھا۔

سارم یار کہاں رہ گیا تھا تو کب سے ڈھونڈ رہا ہوں کے کی واچ تو چلیں سمیر نے سارم سے کہا جو کہی اور دیکھنے میں مصروف تھا

کہاں دیکھ رہا ہے

سمیر نے آگے بڑھ کے دیکھا یہ چہرہ اسے دیکھا دیکھا لگا تھا

کچھ نہیں سارم نے کہا اور آگے بڑھ گیا

ایسے ہی اس کا پیچھا کرتا ہے سارم تو کسی دن اسے پتا چل گیا تو جان سے مار دے گی تجھے

مجھے اس کے ہاتھوں مرنا سو دفع قبول ہے میری جان چل اب چلیں سمیر اس کی بات پر مسکرایا تھا چلو چلیں اور وہ دونوں آگے کی طرف بڑھ گئے۔

گل سوچوں میں گم بیٹھی تھی کون تھا وہ شخص مجھے اس کا چہرہ دیکھا دیکھا کیوں لگا وہ سوچ رہی تھی اتنے میں حنا کی آواز آئی گل ادھر آؤ وہ اٹھ کر حنا کی جانب بڑھ گئی۔

PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI

حارث تم پاگل ہوگئے ہو یار میں تمہارے ساتھ ٹرپ پر کیسے جاؤں میں گھر والوں سے جھوٹ کیسے بولوں گی یار علیزے فون پر حارث سے بات کررہی تھی

پلیز علیزے میری خاطر تم اتنا نہیں کر سکتی یار پلیز نا ایک رات اور ایک دن کی ہی تو بات ہے اچھا حارث میں تمہیں سوچ کر بتاؤں گی ابھی مجھے امی بلارہی ہیں یہ کہتے ہی اس نے فون رکھ دیا۔

گل گل سے مشورہ کرتی ہوں اسنے کچھ سوچ کر گل نور کا نمبر ملایا گل نور نے کال نا اٹھائی تو اس نے دوبارہ فون بھی نا کیا

اب وہ سوچ رہی تھی کے گل بھی اسے منع کر دے گی جانے سے مگر وہ حارث کی ناراضگی نہیں دیکھ سکتی تھی تو حارث کے ساتھ جانے کو تیار ہو گئی تھی۔

امی ناشتہ دے دیں بہت بھوک لگی ہے روحان فضیلت بیگم سے کہہ رہا تھا جو کچن میں ناشتہ ہی بنا رہیں تھی

ناشتہ کی ٹیبل پر وہ روحان سے مخاطب ہوئیں بیٹا مجھے آج علیزے کے گھر لے چلو میں بھابھی سے بھی مل آؤں گی اور علیزے سے بھی ویسے بھی گھر بیٹھے بور ہو جاتی ہوں میں

جی ٹھیک امی میں آپ کو چھوڑ دوں گا۔

آپ تیار ہو جائیں میں آتا ہوں ابھی

____________❤❤❤____________

علیزے نے بھی گھر والوں سے جھوٹ بول کر اجازت لے لی تھی۔

ہاں حارث تم فکر مت کرو میں نے جھوٹ ہی بولا کے میں دوستوں کے ساتھ جا رہی ہوں وہ فون پر حارث کو کہہ رہی تھی

لیکن اسے معلوم نا تھا کے اس کی باتیں کوئی سن چکا ہے

\-

وہ اندھیرے کمرے میں بیٹھی رو رہی تھی اففففففففففف کوئی تو بچا کو مجھے ہیلپ ہیلپ وہ رو رہی تھی کوئی ہے یا اللہ اب تو ہی میری مدد کر۔

علیزے ایسی حرکت کرے گی میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔علیزے کی

باتیں سن کر وہ دل ہی دل میں بول رہا تھا اسے علیزے پر غصہ بھی بہت آ رہا تھا۔

علیزے اب ڈرائیور کے ساتھ حارث کے گھر کی طرف نکل چکی تھی اس کو گھر سے نکلتا دیکھ روحان بھی اٹھ گیا تھا ارے بیٹا تم نے تو کچھ کھایا ہی نہیں کچھ کھا کر تو جاؤ علیزے کی ماما نے روحان سے کہا تو وہ بولا نہیں میں چلتا ہوں شام میں آؤ گا یہ کہتا ہی وہ باہر نکلا اور گاڑی میں بیٹھ کے گاڑی زن سے بھگا لے گیا۔

❤❤❤ ______ ❤❤❤

NEW ERA MAGAZINE .com

صاحب جی آپ کے حکم کے مطابق لڑکی کو کمرے میں بند کر دیا ہے وہ گھر کے باہر کھڑا کسی سے فون پر بات کر رہا تھا۔روحان بھی سب سن رہا تھا چونکہ وہ ایک سی ایس ایس آفیسر تھا علیزے کو چھڑوانا اس کے لیے بہت آسان تھا۔

❤❤❤ ______ ❤❤❤

حارث کا گھر شہر سے تھوڑا باہر تھا جہاں ٹریفک بہت کم ہوتی تھی اور وہ کالونی بھی کافی سنسان تھی علیزے کی گاڑی کے سامنے دو موٹر سائیکلیں آ کر رکیں دونوں پر دو دو

آدمی تھے۔ہاتھوں میں پسٹلز لیے چہرے کو نقاب سے ڈھکے علیزے یہ سب دیکھ کر ڈر گئی تھی افففففففففف یہ کون ہیں۔

ڈرائیور وہ گاڑی سے باہر نکالا اور اس کے سر پر ان میں سے ایک نے گن ماری تھی وہ تو وہی بی ہوش ہو گیا تھا۔

اے لڑکی چلو نکو باہر ان میں سے ایک بولا تھا۔

نننن نہیں مم میں آپ یہ سب لے لیں اس نے اپنے ہاتھ سے واچ اتاری اور انہیں دی اپنا موبائل ایک چین جو اس نے پہن رکھی تھی وہ سب انہیں دے دیا اب تم نکلو باہر

نننن نہیں پلیز مجھے جانے دیں وہ روئی تھی

نکلتی ہو کے نی وہ اتنی ذور سے بولا تھا کے وہ گاڑی سے باہر آ گئی تھی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE .COM
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسے ایک اندھیرے کمرے میں لا کے بند کر دیا گیا تھا۔

حارث نے بھی پولیس کو کال کی تھی تھوڑی دیر میں پولیس وہاں موجود تھی۔

وہ علیزے کو پہلے بچانے اس لیے نا گیا تھا کیوں کے وہ اکیلا تھا اور اس کے پاس کوئی ہتیار بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کمرے کا دروازہ کھول دیا گیا تھا وہ دروازہ کھلنے کی آواز پر چونکی تھی کککک کون ہو تم؟

اندر داخل ہونے والے شخص نے لائٹ جلائی تھی وہ کوئی پولیس آفیسر تھا گھبرائیں نہیں آپ ہمارے ساتھ چلیں پریشان نا ہوں وہ اسے اپنے ساتھ باہر لے گیا تھا۔

وہ اپنی گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے ہی کھڑا تھا روحان کو باہر دیکھ وہ چونکی تھی آپ یہاں ؟اس نے سوال کیا اس وقت وہ بہت ڈری ہوئی تھی۔

گاڑی میں بیٹھو علیزے وہ غصہ سے بولا تھا مگر آپ یہاں کیسے اس نے پھر سے سوال کیا تھا اس کے سوالوں پر اب روحان کو غصہ آنے لگا تھا

میں نے کہا گاڑی میں بیٹھو ورنہ اس کو پہلی بار یوں غصے میں دیکھ کر وہ بہت ڈر گئی تھی اور جا کر گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔

LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI❤❤❤

پولیس آفیسرز کا شکریہ ادا کرکے اور انہیں مزید تفتیش کا کہہ کر وہ گاڑی میں بیٹھ گیا۔

اس نے گاڑی کا دروازہ کافی ذور سے بند کیا تھا جس سے پتا لگتا تھا وہ شدید غصہ میں ہے۔

یہ لو تمہارا فون ان گنڈوں سے لیا ہے اور یہ باقی چیزیں اسنے علیزے کو سارا سامان دیا

کون تھے یہ لوگ اس نے سوال کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مم مجھے نہیں پتا وہ ڈرتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہاں جا رہی تھی تم؟

دوست کے گھر اس نے روحان کو جواب دیا

جھوٹ مت بولو علیزے میں تمہاری تھوڑی دیر پہلے فون پہ ہونے والی گفتگو سن چکا ہوں۔

علیزے روحان کی بات سن کر مزید ڈر گئی تھی اور اب وہ رونے لگی تھی آپ پلیز گھر میں کسی کو کچھ مت بتایئے گا اس نے التجا کی تھی

روحان نے اثبات میں سر ہلایا تھا

علیزے نے ساری بات روحان کو بتادی تھی۔

روحان اس کی بات سن کر صرف اتنا ہی بولا تھا ابھی اس حارث سے کوئی کونٹیکٹ نہیں کرو گی تم جب تک تفتیش مکمل نا ہو جائے۔

باقی سارا راستہ خاموشی سے گذرا تھا

❤️❤️❤️❤️❤️❤️

گل نور بیٹا یہ تمہارے چچا نے کچھ پیسے دیے ہیں کہہ رہے تھے گل اور اپنے لیے حنا کی شادی کے کپڑے لے لینا

ان کو ہمارا خیال کیسے آگیا آج تک تو کبھی نہیں پوچھا انہوں نے گل کی یہ بات اس کی چچی نے سن لی تھی

واہ واہ نخرے تو دیکھو میڈم کے ختم ہی نہیں ہو رہے ہے ہمارے ٹکڑوں پر پل رہی ہو ہمارے گھر میں رہ رہی ہو شرم تو تمہیں آتی نہیں اگر آج ہم تمہیں نکال دیں یہاں سے کوئی پوچھنے والا بھی نہیں ہے تمہیں اس نے گل نور کو اتنی سنائیں تھیں

میرے بابا کا بھی حصہ ہے اس بزنس میں اس گھر میں وہ پہلی بار کچھ بولی تھی اپنی چچی

کے سامنے جس پر اس کی چچی نے اسے ایک زور دار تھپڑ مارا تھا

زیادہ ہی زبان چل رہی ہے تمہاری آمنہ سمجھا کو اپنی بیٹی کو

گل نور معافی مانگو اپنی چچی سے آمنہ بیگم نے گل نور کو بولا تو وہ حیرت سے اپنی ماں کی طرف دیکھنے لگی

معاف کر دیں مجھے آئندہ نہیں ہو گا ایسا کچھ

بس بس اور ہاں آمنہ کپڑے لے لینا پھر یہ نا ہو حنا کی شادی پر لوگوں کے سامنے پرانے کپڑے پہن کے آ جانا لوگ کیا کہیں گے کچھ دیتے نہیں ہم تمہیں یہ کہتے وہ باہر چلی گئی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ان کے جانے کے بعد گل نے اپنی ماں کی طرف دیکھا تھا

امی وہ بولی تھی اور رونے لگی تھی

وہ جتنا رو سکتی تھی وہ روئی تھی

امی آپ ہمیشہ سے مجھے کہتی آئیں ہیں دعا کرو سب سہی ہو جائے امی ابو بیمار ہوئے آپ کہتی تھیں دعا کرو سب ٹھیک ہو جائے گا

مگر امی ابو بھی چلے گئے میں نے بہت دعائیں کی رو رو کے دعائیں کیں امی مگر کیا کو کچھ

ٹھیک نہیں ہوا ابو ہمیں چھوڑ کر چلے گئے وہ اب بھی رو رہی تھی

گل میری بچی تمہارے ابو کی زندگی اتنی ہی تھی میری جان مایوس نہیں ہوتے ہیں

مایوسی کفر ہے اللہ کے ہر کام میں بہتری ہوتی ہے میری جان چپ کر جاؤ گل نور مایوس نا

ہو مایوسی کفر ہے میری جان

مایوسی پتا ہے کیا ہے؟؟

یہ سوچ لینا کہ کچھ نہیں ہونا میرا وقت یہی رہے گا میری سوچیں نہیں بدلیں گی میں

یوں ہی رہ جاؤں گی/گا۔

یہی وہ صبر کی دوڑ ہے جو اپنے رب عزوجل پے یقین کرنا سکھاتی ہے اور صبر سے کام

لیں اور یقین رکھیں کہ سب ٹھیک ہو جائے گا اور سب ٹھیک ہے یہ سوچیں سب وقتی

ہیں سب ختم ہو جائے گا ایک دن۔یہ یقین رکھیں کہ آگے ایک نیا سفر آپ کا منتظر

ہے،آگے خوشیاں منتظر ہیں آپ کی۔

اور وہ جو رب العزت ہے ہر چیز پر قادر ہے اپنے بندوں کو کبھی رسوا نہیں کرتا کبھی نا

اُمید نہیں کرتا کبھی مایوس نہیں کرتا۔

صبر چاہتا ہے وہ بس ہم سے

تم صبر کرو

تم تو میری بہادر بچی ہو وہ گل کو پیار سے سمجھا رہیں تھیں

چلو اٹھو شاباش روتے نہیں ہاتھ منہ دھو کر آؤ جاؤ

❤️_______________❤️❤️❤️❤️❤️

❤️❤️❤️❤️

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مومن کبھی مایوس نہیں ہوتا کیونکہ "مایوسی کفر ھے"

مومن کبھی مایوس نہیں ہو سکتا ہے کیونکہ ارشادِ باری تعالیٰ ھے

(ان مع العسر یسرہ)"بے شک ہر مشکل کیساتھ آسانی ھے"

مومن کو مایوسی زیب نہیں دیتی کیونکہ ہماری تعلیم یہ ھے کہ

(لا یکلف اللہ نفس الا وسعھا)"اللہ پاک کسی نفس پہ اسکی جان سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے"

مومن مایوسی کو اپنے پاس نہیں آنے دیتا کیونکہ ہمیں سکھایا گیا ھے کہ

("لا تحزن ان اللہ معنا")" غم نہ کر اللہ ہمارے ساتھ ھے"

مومن مایوس نہیں ہوتا کیونکہ قرآن پاک گواہی دیتا ہے کہ

(وماکان ربک نسیا)"اور تیرا رب بھولنے والا نہیں"

مومن مایوس نہیں ہو سکتا کیونکہ ارشادِ باری تعالیٰ ھے کہ

(ان ربی لسمیع الدعاء)"بے شک میرا رب دعا سننے والا ھے"

مومن مایوس نہیں ہوتا کیونکہ رب کائنات خود فرماتا ھے

(لا تقنطو من رحمت اللہ)"خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہو"

مومن خدا پہ یقین رکھتا ھے کیونکہ

(نصر من اللہ و فتح قریب)"خدا کی طرف سے مدد اور فتح عنقریب ہو گی"

جب یہ سب ہمیں قرآن میں سکھایا گیا ہے تو کیا ہمیں مایوس ہونا چاہیئے اسکی رحمت

سے

اس پر یقین رکھو بے شک یقین رکھنے والوں کیلئے معجزے ہوتے ہیں

یقین رکھنے والوں کیلئے ہی کن کہا جاتا ھے

دعا کوئی بھی رد نہیں ہوتی بس ہم انتظار نہیں

کرتے، دستک کا تسلسل مانگنے والے کی شدت کو ظاہر کرتا ھے اور شدت سے مانگنے

والوں کو خالی نہیں لوٹا یا جاتا

فبای الاء ربکما تکذبان۔

LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI ________ LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI

❤PDI LRI

گل کو اپنی اماں کی باتیں سن کر کچھ تسلی ہوئی تھی۔

اللہ تو مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں وہ تو سب دیکھ رہیں ہیں وہ ہر چیز سے واقف ہیں وہ

جب بھی تکلیف میں ہوتی تھی مایوس ہوتی تھی سورت رحمٰن کی تلاوت کرتی تھی

اسے سکون ملتا تھا ایسا لگتا تھا اس کی زندگی میں کوئی غم نہیں ہے اور اب بھی وہ وضو کر

کے سورت رحمٰن پڑھنے لگی تھی۔

شادی کی تیاریاں زور و شور سے جاری تھیں

گل اور آمنہ بیگم بھی اجازت لے کر کپڑے لینے بازار چلی گئیں تھیں

گل نور اور اس کی اماں مال میں موجود تھیں اسی مال میں جہاں وہ کچھ دنوں پہلے حنا وغیرہ کے ساتھ آئی تھی اس نے اپنی اماں سے کہا تھا کے اسے وہی سے کپڑے لینے ہیں

۔

اسے ایک سوٹ پسند آیا تھا کالے رنگ کا اس پر بہت قیمتی کام ہوا وا تھا

اس کے پیسے پوچھے گئے اوہ ہ ہ یہ تو بہت مہنگا ہے میرے پاس تو اتنے پیسے نہیں ہیں وہ یہ کہہ کے چپ ہو گئی اور کچھ اور پسند کرنے لگی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کوئی تھا جو یہ سب دیکھ رہا تھا

بات سنیں وہ جو لڑکی سامنے کھڑی ہے اس نے جو بلیک ڈریس پسند کیا وہ کتنے کا ہے اس نے پوچھا

پچیس ہزار

آپ اس لڑکی کو پھر واپس بلائیں اور کہیں کے آپ کو بتانے میں غلطی ہوئی تھی وہ

ڈریس پانچ ہزار کا ہے

مگر سر وہ بولا

آپ بے فکر رہیں میں آپ کو باقی کی Payment کر دوں گا ابھی آپ کو جو کہا ہے

وہ کریں وہ اور ہاں لڑکی کو ذرا شک نہیں ہونا چاہیے یہ کہتے ہی وہ سائیڈ پر ہوا تھا

دکاندار نے گل نور کو بلایا اور ویسا ہی بولا جیسا سارم نے اسے کہا تھا

گل تو خوش ہو گئی تھی کے اسے اس کی پسند کا ڈریس مل گیا اس نے وہ خرید لیا تھا۔

سارم گل نور کو یوں خوش دیکھ کر بہت خوش ہوا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کے وہ

دنیاں جہاں کی خوشیاں لا کر نور کے قدموں میں رکھ دے۔

نور نے باقی کپڑے لیے اور گھر کی طرف روانہ ہو گئی

سارم وہی مال میں ہی تھا ہاں سمیر کہاں رہ گیا ہے جلدی آ

آیا بس ابھی دوسری طرف سے جواب

آیا !...

علیزے بہت پریشان تھی حارث اسے فون کرتا میسج بھی کرتا تھا مگر وہ نا اٹھاتی تھی

کیوں کے اسے منع کیا تھا روحان نے اور روحان سے علیزے نے وعدہ بھی کیا تھا جس کی وجہ سے وہ مجبور تھی

روحان نے بھی دوبارہ علیزے سے کوئی کانٹیکٹ نہیں کیا تھا

علیزے پریشان تھی کے روحان نے اسے حارث سے بات کرنے سے منع کیوں کر دیا ہے

اور حارث بھی علیزے سے ناراض تھا اس کے کیے ہوئے مسیجز سے پتا چلتا تھا جن میں لکھا ہوتا تھا

تم بے وفا ہو

ایک تو وعدہ کر کے آئی بھی نہیں اور بات بھی نہیں کرتی ہو مجھ سے یہ وہ

روحان کو سب پتا چل گیا تھا اسنے سوچا خود جا کے علیزے کو بتائے گا مگر کچھ ضروری کام کی وجہ سے جا نہیں سکا

❤️______________❤️❤️❤️______________

❤️❤️

مہندی سے ایک دن پہلے لقمان صاحب کی بہن بھی آگئیں تھیں جو کے ان کی اور رشید صاحب کی اکلوتی بہن تھیں جن کے دو بچے تھے

سانیہ اور ولید وہ لوگ بھی ساتھ آئے تھے

وہ سب سے بہت خوش دلی سے ملی آمنہ بیگم کو دیکھتے کی سائرہ کا منہ بن گیا تھا

سب نے ساتھ مل کر کھانا کھایا

ان کا بیٹا ولید کچھ عجیب سا تھا جب سے آیا تھا عجیب نظروں سے گل نور کو دیکھ رہا تھا

یہ بات حمزہ نے بھی نوٹ کی تھی اور اسے اس پر غصہ بھی بہت آیا تھا

سب لوگ بیٹھے تھے لاؤنج میں مہندی کی تیاریوں کی باتوں میں مصروف تھے

گل نور کچن میں چائے بنا رہی تھی سانیہ کی نظریں حمزہ پر سے ہٹ ہی نہیں رہیں تھیں

آمنہ بیگم کی طبیعت گل کو کچھ ٹھیک نا لگی تو اس نے انہیں کہا کے وہ اپنے کمرے میں چلی جائیں وہ سب کام کر لے گی

گل کے بہت اسرار پر وہ کمرے میں چلی گئیں

حمزہ کچن میں گیا تھا گل میری بات سنو پانی دو مجھے گل نے حمزہ کو پانی دیا تھا

ایک ہی بہانا تھا حمزہ بیچارے کے پاس وہ بھی پانی

پھوپھو کے بیٹے سے دور ہی رہنا کافی عجیب لگا مجھے وہ

گل نور نے حمزہ کی بات کو سن کر ان سنا کر دیا اور حمزہ بھی چلا گیا تھا یہ کہہ کر

حمزہ کی بات کو گل نور نے ان سنا تو کر دیا تھا مگر اسے بھی ولید کچھ عجیب سا لگا تھا وہ ابھی

سوچوں میں گم تھی کے ولید کچن میں داخل ہوا

چچ چچ تم سے کتنا کام کرواتے ہیں نا یہ لوگ ولید کی آواز پر وہ ڈر گئی تھی۔

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں گل نور نے سوال کیا

ارے بھئی کزن ہو تم میری میں تمہارا حال پوچھنے آیا ہوں۔

میں ٹھیک ہوں آپ جائیں یہاں سے گل نے جواب دیا

اتنی بے رخی اچھی نہیں ہے گل نور ولید کی بات پر گل جو غصہ آیا اور وہ چائے اٹھا کر باہر

کی جانب بڑھ گئی۔

❤️❤️❤️❤️❤️❤️

روحان نماز پڑھ کے بیٹھا ہی تھا کے اسے کچھ یاد آیا

میرا موبائل اس نے ادھر ادھر دیکھا

سامنے صوفے پر اسے موبائل پڑا نظر آیا وہ اب کسی کو کال کرنے لگا تھا۔

السلام علیکم !

دیکھو علیزے میں تمہیں جو بتانے جا رہا ہوں وہ تمہارے لیے بہت ضروری ہے تمہیں کیڈنیپ اس حارث نے کروایا تھا

وہ حارث چاہتا تھا کے تمہیں کیڈنیپ کر کے تمہارے والدین سے اچھی رقم مانگے

اس کا شروع سے یہی مقصد تھا

باقی بات میں تمہیں تم سے مل کر بتاؤ گا

اوہ اس وقت پولیس کی حراست میں ہے

علیزے صرف روحان کو سن رہی تھی سمجھدار بنو علیزے

محبت ایسے تھوڑی ہوتی ہے تم کیسے اس کی باتوں میں آگئ تمہیں تو میں کافی سمجھدار سمجھتا تھا چلو میں اب فون رکھتا ہوں یہ کہہ کے اس نے فون رکھ دیا کیونکہ وہ علیزے کی حالت سے واقف ہو چکا تھا۔

علیزے روحان کے الفاظ یاد کر کے پھوٹ پھوٹ کر رو دی اسے یقین نہیں آرہا تھا کے یہ سب کیسے ہو گیا اسے حارث کی باتیں یاد آرہی تھی

میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں میں تمہیں کبھی دھوکہ دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا علیزے تم میرا سب کچھ ہو۔

دوسری طرف اسے گل نور کی باتیں یاد آنے لگیں

علیزے وہ محبت نہیں کرتا یار محبت کرتا تو اب تک نکاح کر چکا ہوتا محبت کو حلال بنا چکا ہوتا

علیزے کو لگا تھا وہ پاگل ہو جائے گی وہ رونے لگی تھی

LRI❤️PDI LRI❤️PDI LRI❤️PDI ______________ LRI❤️PDI LRI❤️

PDI LRI❤️PDI LRI❤️PDI LRI❤️PDI

علیزے علیزے بیٹا دروازہ کھولو علیزے کیا ہوا ہے بیٹا دروازہ کھولو نسرین بیگم بھی کافی پریشان ہو گئی تھی گھر میں ان کے علاوہ کوئی تھا بھی نہیں

علیزے کے بابا بھی شہر ستان باہر گئے ہوئے تھے۔

نسرین بیگم نے روحان کو فون کیا اور بلایا اور اسے سب کچھ بتایا.

(نامحرم کی محبت

کیا ہے اس میں آخر کیا ہے میں خود بہت سوچتی ہوں اس بارے میں ہم سب بھول جاتے ہیں اپنے ماں باپ کو بھی بھول جاتے ہیں

ہم سب بھول ہی تو جاتے ہیں

سوچنے کی بات ہے جو شخص جسے آئے ہوئے ہماری زندگی میں کچھ مہینے نہیں ہوئے ہم اس کے لیے جان دینے کو بھی تیار ہو جاتے ہیں

آخر کیوں ایسا کیوں

ذرا سوچیں !

محبت کے اگر سو حصہ کیے جائیں تو ننانویں حصوں کے حقدار والدین ہیں

ہم اُنہیں کو بھول جاتے ہیں

جنہوں نے ہمیں اس قابل بنایا۔

انسان کی عزت اس کے اپنے ہاتھ میں ہے

محبت کیا ہوتی ہے محبت

محبت بہت ہی پاک صاف رشتہ کا نام ہے

نا محرم کی محبت رسوائی کے سوا کچھ نہیں ہوتی

یہ لوگ دو چار پیار کی باتیں تو کر سکتے ہیں مگر ایسے لوگ آپ کو عزت اور محبت نہیں دے سکتے

کبھی بھی کسی نا محرم کی محبت پر یقین نا کریں۔

میری بہنوں محبت کرتا ہے تو نکاح کر لے گا۔ حرام رشتے میں برکت ہو ہی نہیں سکتے ۔ جس سے اللہ نے منع کیا ہے۔

کبھی سوچا ہے ہر مرد یہی چاہتا ہے کے اس کی بہن بیٹی کا کسی سے کوئی غلط رشتہ نا ہو

کبھی اپنے اس محبوب سے پوچھیے گا کیا تمہاری بہن بھی کسی سے محبت کرتی ہے پھر دیکھیے گا وہ کیا کہتا ہے

جو اپنی بہن کو ایسا کرنے نہیں دے سکتا ہے وہ آپ کی محبت کو کیسے محبت نہیں کرتا وہ جسٹ وقت گزارتا ہے

پتا ہے مرد یہ نہیں سوچتے ہیں کے کے میں اس کو دھوکا دے رہا ہوں اس کے جذبات سے کھیل رہا ہو

وہ ہمیشہ یہ سوچتے کے اس نے ماں باپ کی عزت نہیں رکھی ہے میری کیا رکھے گی۔

میں یہ نہیں کہتی کے میں محبت کرنا گناہ ہے

جس سے محبت کرو اسے حلال بناؤ اس سے نکاح کرو

جو پسند ہو اسے نکاح کرو

اگر پسند ہے تو اس کے ماں باپ کے پاس جاؤ نا کے حرام تعلق بناؤ۔

محبت کرنا گناہ نہیں ہے لیکن محبت میں ناجائز راستہ اختیار کرنا گناہ ہے۔۔۔اللہ کی بنائی ہوئی حدوں کو توڑنا گناہ ہے۔۔۔اور جو محبت ہماری آخرت تباہ کر دے وہ محبت

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیسے جائز ہو سکتی ہے۔۔۔؟

سوچیے گا ضرور!

محبتِ خداوندی کا ایک عجیب انداز:

حدیث میں آتا ہے کہ اگر ستر ماؤں کی محبت جمع کی جائے تو یہ محبت تھوڑی ہے اللہ کو اپنے بندوں سے محبت زیادہ ہے۔۔

جس رب کریم کو بندوں سے اتنا پیار ہے اس نے حرام تعلق سے منع کیا ہے اسے گناہ قرار دیا تو کوئی تو بات ہو گی نا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میری دعا ہے اللہ ہم سب کو ہدایت دے

آخر پر یہی کہوں گی

محبت وہی ہے جو محرم سے ہو

اگر کسی سے محبت ہو تا نکاح کر لو

میری لڑکوں سے گزارش ہے کے کسی کی بہن ماں بیٹی کی عزت سے کھیلنے سے پہلے سوچ لیں مکافات عمل اٹل ہے

اللہ سب کو محفوظ رکھے

میں یہ نہیں کہتی سب ایک جیسے ہوتے ہیں

کسی کو کوئی بات بری لگی تو معذرت)

روحان بھی آ چکا تھا اب کمرے کا دروازہ توڑ دیا گیا تھا

جبکہ علیزے اپنے بیڈ پر بیہوش پڑی تھی

علیزے میری بچی نسرین بیگم اس کی طرف لپکی

علیزے آنکھیں کھولو روحان یہ آنکھیں نہیں کھول رہی

وہ رونے لگیں تھیں

وہ لوگ اب علیزے کو ہسپتال لے گئے تھے۔

❤❤❤❤❤❤❤_____________❤❤❤❤❤❤

مہندی کی تقریب بڑے زور و شور سے جاری تھی

حمزہ نے سفید شلوار قمیض اور ساتھ میں پیلے رنگ کا مفلر گلے میں ڈالا ہوا تھا

ساری لڑکیوں کی نظر حمزہ پر تھی جب کہ حمزہ کو جس کا انتظار تھا وہ پتا نہیں کہا گم تھی گل سارے کام کر کے اب تیار ہو رہی تھی

گل بیٹا جلدی کرو سارے مہمان آ چکے ہیں

جی امی بس دو منٹ اور آپ جائیں میں آتی ہوں

جلدی آ جانا

وہ تیار ہو چکی تھی

کہاں رہ گئی یہ گل حمزہ کو اب بے چینی ہونے لگی تھی۔

اتنے میں اسے سامنے سے گل آتی دکھائی دی پیلے رنگ کا فراک پہنے ہوئے جو اس پر بہت خوبصورت لگ رہا تھا

حمزہ نے اسے دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا

گل اس کے ساتھ سے گزر کر آگے چلی گئی۔

جب کے حمزہ وہی کھڑا خیالو میں گم تھا

حمزہ چلو آؤ ڈانس کرتے ہیں سمیر نے حمزہ سے کہا

حمزہ نے سمیر کی بات کا کوئی جواب نا دیا

اوئے مجنوں کہا گم ہو میں کچھ کہہ رہا ہوں سمیر نے پھر کہا تو وہ کہی ہوش میں آیا۔

مہندی کا فنکشن ہو گیا تھا

حنا اور باقی سب کزنز کمرے میں تھی

ہمیشہ کی طرح گل کچن میں تھی سب کے لیے چائے بنا رہی تھی

ولید گل کو کچن میں دیکھ کر کچن میں داخل ہوا

آپ تو بہت پیاری لگ رہی تھی آج کزن جی

گل نور نے ولید کی بات کو نظر انداز کیا اور کوئی جواب دیا

وہ گل کی طرف بڑھا تھا اتنا بھی نظر انداز نا کرو ہمیں

ولید تمہیں باہر پھو پھو بلا رہی ہیں

حمزہ نے ولید سے کہا تو وہ باہر چلا گیا

یہ کیا کر رہا تھا یہاں؟

گل نور سے حمزہ نے سوال کیا

مجھے کیا پتا آپ پوچھ لیں اس سے گل نور نے جواب دیا

تمہیں کہا تھا دور رہو اس سے

حمزہ آپ پاگل ہو گئے ہیں کیوں حق جتاتے ہیں مجھ پر اس کو میں نے تھوڑی بلایا تھا خود آیا ہے وہ

خدا کے لیے ایسی حرکتیں مت کیا کرو

گل میں محبت کرتا ہوں تم سے

کیسی محبت حمزہ

آپ کی نظر میں محبت مذاق ہے کیا

کیسی محبت کرتے ہیں آپ حمزہ یہ محبت تو نہیں ہے

ہم کس حال میں ہیں کبھی سوچا ہے آپ نے حمزہ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بس یہی کہتے ہیں محبت کرتا ہوں

یہ کیسی محبت ہے جو محبوب کو تکلیف میں دیکھتی ہر وقت پلیز چلے جائیں یہاں سے خدا کے لیے

وہ جا چکا تھا

گل نے پتا نہیں کیوں اسے اتنا سب سنا دیا تھا وہ سوچ رہی تھی

گل نور کی باتوں کا حمزہ پر کہرا اثر ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!

حمزہ میں بہت محبت کرتی ہوں تم سے مگر مجھے لگتا ہے تم دھوکہ دے جاؤ گے مجھے تم مجھ سے محبت نہیں کرتے ہوں تم جھوٹ بولتے ہو تم باقی سب کی طرح ہو

گل نہیں میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں

کیا واقعی تم مجھ سے محبت کرتی ہو

اٹھو حمزہ آٹھ بھی جاؤ کیا ہے یار کتنا سوتے ہو بھئی آج بارات ہے تیاریاں نہیں کروانی

سمیر حمزہ کو کب سے اٹھا رہا تھا

وہ ایک دم سے چونک کر اٹھ بیٹا تھا

گل نور وہ اپنی آنکھیں مسلتا ہوا بول رہا تھا

کیا ہو گیا بھائی ہوش میں تو ہے میں اچھا خاصا لڑکا تجھے گل نور لگ رہا ہوں ہوش میں آ

سمیر تم وہ گل نور کہاں گئی اس نے حیرانی سے پوچھا

وہ چلی گئی ہے جا میرے بھائی منہ دھو کے اٹھ جا ہوش میں آ

سمیر کے کہنے پر وہ حیران ہوتا ہوا اٹھ کے باتھ روم کی طرف بڑھ گیا

❤❤❤❤❤❤

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsanay|Articles|Poetry|Interviews

اب کیسی ہے علیزے نسرین بیگم نے ڈاکٹر سے پوچھا

اب اس کی حالت خطرے سے باہر ہے ڈاکٹر نے کہا تو نسرین بیگم کو تسلی ہوئی۔

کافی زیادہ سلیپنگ پلز لینے کی وجہ سے اس کی طبیعت کافی بگڑ گئی تھی۔

وہ کافی پریشان تھیں کے علیزے نے ایسا کیوں کیا وہ سوچ رہیں تھیں علیزے کے والد بھی آ گئے تھے فضیلت بیگم بھی ساتھ ہی تھیں۔

سب لوگ بہت پریشان تھے۔

ناسمجھ لڑکی ہنہ روحان کو تو علیزے پر غصہ تھا روحان سب جانتا تھا مگر وہ کسی کو کچھ نہیں بتا رہا تھا۔

گل نور بیٹا کو فون کرتی ہوں وہی کچھ بتائے گی نسرین بیگم پریشانی سے بولیں تو روحان گل نور کا نام سن کر چونکا تھا۔

❤❤❤LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI

کالا سوٹ پہنے وہ حد سے زیادہ پیاری لگ رہی

یہ کیسا اتفاق تھا کے حمزہ نے بھی آج کالا سوٹ ہی پہن رکھا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ دونوں بہت خوبصورت تھے ایسا لگتا تھا جیسے دونوں بنے ہی ایک دوسرے کے لیے ہیں۔

وہاں آئے اکثر لوگوں کی نظر گل نور پر تھی

وہ کسی کام سے گھر میں گئی تھی۔

حمزہ کی نظر گل پر تھی ولید بھی گل کے پیچھے ہی گھر کی طرف گیا تھا

یہ گل کے پیچھے کیوں جا رہا ہے

حمزہ بھی پیچھے جانے لگا تھا کہ اس کے سامنے پھوپھو کی بیٹی آ گئی ارے ارے کہاں جا رہے ہیں حمزہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہیں نہیں آپ کو کوئی کام ہے کیا

نہیں آپ تو بات ہی نہیں کرتے مجھ سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایسی بھی کیا بے رخی حمزہ صاحب

میں بلاوجہ کسی سے بات نہیں کرتا اب آپ یونہی میرا راستہ روک کر کھڑی رہیں گی یا مجھے جانے دیں گیں

مجھے بہت کام ہیں ہٹیں میرے راستہ سے یہ کہتا ہوا وہ بھی گل کے پیچھے گیا تھا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

❤❤❤

ولید بھائی جائیں یہاں سے گل زور سے بولی تھی ولید کو اتنا قریب دیکھ کر وہ ڈر گئی تھی

ارے ارے بھائی تو نا بولو !

حمزہ نے ولید کی یہ بات سن لی تھی

وہ کمرے میں داخل ہوا تھا کیوں تنگ کر رہے ہو گل کو

کیوں تمہیں کیوں اتنی فکر ہو رہی ہے تمہاری بہن ہے کیا وہ انتہائی گھٹیا انداز میں بولا

تھا جس پر حمزہ نے اس کو ذور دار تھپڑ مارا تھا۔

دو منٹ کے اندر یہاں سے دفع ہو جاؤ ورنہ تمہاری وہ حالت کروں گا تم سوچ بھی نہیں سکتے۔

تھپڑ کھا کے اس کے ہوش ٹھکانے آ گئے تھے شاید اور وہ چلتا بنا تھا۔

اب خدا کے لیے آپ بھی جائیں یہاں سے وہ رو رہی تھی

گل میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں

میں کچھ نہیں سننا چاہتی یہ کہتے ہی وہ باہر چلی گئی

حمزہ گل کو بتانے آیا تھا کے سب کچھ اسکا ہے سب کچھ یہ گھر یہ بزنس سب کچھ اور وہ جلد ہی یہ سب اس کے نام کر دے گا مگر گل بہت غصہ میں تھی وہاں سے چلی گئی

بہت پیاری لگو کی کالے جوڑے میں

میرا دل چاہتا ہے تمہیں میرے سوا کوئی نا دیکھے

تمہارا اسارم

وہ پریشان ہو گئی تھی پڑھ کے کون سارم اور اسے کیسے پتا میں نے کالا جوڑا پہنا ہے

اففففففففف وہ ڈر گئی تھی

مسج اس دن آیا تھا جس دن اس نے وہ سوٹ خریدا تھا اور گل نور نے پڑھا آج تھا۔

اس نے تو ڈر کے مارے فون ہی بند کر دیا تھا۔

اس کو میرا نمبر کہاں سے ملا وہ سوچ رہی تھی اتنے میں اس کی اماں کمرے میں داخل ہوئی گل بیٹا کر لی علیزے سے بات ان کی بات سن کے وہ چونکی کے اس نے تو علیزے سے بات کرنی تھی۔

جی امی بس کرنے لگی ہوں فون

وہ بہت تھک بھی گئی تھی پہلے ہی حمزہ اور اس ولید کی وجہ سے پریشان تھی اور اب یہ سارم

اس نے اب علیزے کو فون ملایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔!

دوسری بیل پر فون اٹھا لیا گیا

السلام علیکم !

وہ علیزے کے بجائے اس کی اماں کی آواز سن کر چونکی تھی۔

انہوں نے بات کی گل سے پانچ منٹ بات کرنے کے بعد وہ فون رکھ چکی تھی

اب تو وہ علیزے کا سن کر اور زیادہ پریشان ہو گئی تھی اس نے اپنی اماں کو بھی ساری بات بتادی تھی

اوہ بیٹا یہ تو بہت برا ہو سنتے ہی وہ بولیں

امی مجھے جانا چاہیے علیزے کے پاس

مگر بیٹا کل حنا کا ولیمہ ہے اور تمہاری چچی کہاں جانے دیں گیں۔

امی کونسا وہ ہمیں ولیمہ پر لے کے جائیں گے جب وہ وہاں جائیں گے میں تب چلی جاؤں گی

نہیں تمہارے لقمان چچا کہہ رہے تھے کے ہم بھی ساتھ جائیں ورنہ لوگ طرح طرح کے سوال کریں گے

اچھا سہی ہے ان کو تو اپنی پڑی رہتی ہے ہمیشہ امی میں آپ سے ایک بات کرنا چاہتی ہوں

میرے ایگزامز بھی ختم ہو گئے ہیں میں آگے پڑھنا چاہتی ہوں

مجھے سکالر شپ بھی مل جائے گی میں پارٹ ٹائم جاب کرلوں گی

گل نور بیٹا یہ کیا کہہ رہی ہوں تم تمہاری چچی تمہیں آگے کہاں پڑھنے دیں گی اس بات کو ہم پھر کریں گے۔

ابھی سو جاؤ پھر صبح جلدی اٹھنا ہے جاؤ چینج کرلو اور سو جاؤ شاباش۔

اپنی ماں کی بات سن کے گل کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے تھے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ پڑھنا چاہتی تھی اس کی خواہش تھی کے وہ پڑھ لکھ کے کچھ بن جائے اور پھر اپنی ماں کا سہارا بنے اسے وہ سب خوشیاں دے جس سے وہ محروم رہیں اب تک مگر وہ کیا کرتی وہ مجبور تھی وہ تو بیچاری چاہ کے بھی کچھ نہیں کر سکتی تھی۔

❤❤❤________❤❤❤

سارا دن وہ کام میں مصروف رہی تھی

عائشہ کہاں جا رہی ہو تم بات سنو گل نے عائشہ کو بلایا

اور علیزے کے بارے میں سب بتا دیا

میں سوچ رہی ہوں ہمیں جانا چاہیے اس کے پاس گل نے سوچا تھا کے عائشہ کے بہانے اسے بھی جانے کی اجازت مل جائے گی۔

ہاں ٹھیک ہے ہم کل چلیں گے عائشہ یہ کہتے ہوئے چلی گئی۔

شکر ہے

اب وہ سارے کام ختم کر کے اپنے کمرے میں جانے لگی کے ایک آواز پر وہ واپس پلٹی

گل کچھ زیادہ ہی پر نہیں نکل رہے تمہارے

کیا ہوا چچی اس نے پوچھا تھا

اتنا تیار کیوں ہوئی تھی تم بارے میں آج ولیمہ میں مجھے بلکل سادہ نظر آؤ تم آئی سمجھ ذرا سی چھوٹ کیا دے دی ہواؤں میں اڑنے لگیں ہیں میڈم

گل کو ان کی بات بہت بری لگی تھی

چچی اگر آپ کہیں تو میں ولیمہ میں نہیں جاتی

ارے بس بس اب ذیادہ بولنے کی ضرورت نہیں جاؤ جا کر تیار ہو اور میری بات ذہن میں رکھنا میرے سامنے زبان نا چلایا کرو۔

❤LRI❤PDI LRI❤PDI❤❤❤ ______________

اس کی ماں نے اسے صبر کرنا ہی سکھایا تھا ہمیشہ سے یہی وجہ تھی کے ہمیشہ وہ چپ کر جاتی تھی اس میں برداشت تھی حالات نے اسے یہ سب برداشت کرنا سکھا دیا تھا۔

مگر جب اس کی برداشت سے باہر ہو جاتا تھا سب وہ رو دیتی تھی اس کے علاوہ وہ کر بھی کیا سکتی تھی۔

وہ سب تیار تھے سب جا چکے تھے گل اور اس کی ماما اور عائشہ حمزہ کے ساتھ تھے گاڑی میں حمزہ کی تو گل پر سے نظر ہی نہیں ہٹ رہی تھی

اُفف گل تم کتنی پیاری ہوں۔

گل میں جلد ہی تمہیں اپنا بنالوں گا وہ سوچ کر مسکرایا۔

ولیمہ بھی ہو گیا تھا ولیمہ میں سب کی نظریں حمزہ اور گل پر تھیں

اکثر رشتہ داروں نے سوال بھی کیا تھا کے ان کی شادی کر دی ہے کیا ماشاءاللہ بہت

پیاری جوڑی ہے۔

گل وہ سب سوچ رہی تھی

حمزہ اور میری شادی

میں کبھی اس انسان سے شادی نہیں کر سکتی جو میرے لیے لڑ نہیں سکا یہ کیسی محبت ہوئی جس میں وہ مجھے روز ذلیل ہوتے ہوئے دیکھتا ہے

اسے تکلیف نہیں ہوتی کیا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ بس دعوے کرتا ہے

وہ بھی سب کی طرح ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!

مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے سمیر میں اس کو اس حال میں نہیں دیکھ سکتا

میں جلد ہی اس کو سب بتا دوں گا

سب کچھ جو اس کا ہے اس کے نام کر دوں گا وہ کمرے میں سمیر سے باتوں میں مصروف تھا سمیر حمزہ کا بہت اچھا دوست تھا

شادی کے دنوں وہ حمزہ کے گھر ہی تھا

اچھا حمزہ اب میں چلتا ہوں کل ملیں گے

اس نے باہر جانے کے لیے دروازہ کھولا تھا کے سامنے حمزہ کی امی کو دیکھ کر حیران ہو گیا تھا۔

میں حمزہ کو دودھ دینے آئی تھی

اچھا آنٹی اب میں چلتا ہوں سمیر تو چلا گیا تھا

حمزہ کو ڈر تھا کے کہی اس کی ماں نے سب سن نا لیا ہو.

وہ دودھ دے کر چلیں گئی تھی.

شاید انہوں نے کچھ نا سنا تھا.

❤️ LRI❤️PDI LRI❤️PDI LRI❤️PDI❤️❤️

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پراپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کردی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

گل نور اور عائشہ ہاسپٹل گئی تھیں

ڈرائیور کے ساتھ عائشہ تم گاڑی میں بیٹھو میں روم کا پتا کر کے تمہیں بلاتی ہوں باہر بہت گرمی ہے تم کیسے انتظار کروں گی

وہ باہر نکل کر ریسیپشن کی طرف جا رہی تھی کے اس کی کسی سے ٹکر پھر سے ہوئی

اس نے سامنے دیکھا تو وہ وہی شخص تھا

آپ پاگل ہیں کیا اندھے ہیں ہر وقت ٹکراتے رہتے ہیں

حد ہی ہو گئی ہے وہ شخص اس کی باتیں سن رہا تھا اور اسے دیکھے جا رہا تھا۔

اب ہٹیں میرے راستے سے ہٹیں بھی کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں

اوہ اچھا میرے خیال سے آپ بول نہیں سکتے گل کی بات سن کے اس نے اثبات میں سر ہلایا

اور اپنی جیب سے ایک پرچی نکال کے گل کو دے کر باہر کی طرف چلا گیا۔

ارے رکیں تو یہ کیا ہے اس کے بولنے سے پہلے وہ جا چکا تھا

گل نور نے پرچی کھول کر دیکھی

جس پر لکھا تھا

آپ جب سامنے ہوتی ہیں میں بولنا بھول جاتا ہوں

آپ کا سارم ❤️

گل تو اب ڈر گئی تھی تھوڑی دیر کے لیے وہی کھڑی سوچتی رہی یہ کیا کون تھا ہو کیا رہا ہے اففففففففف اللہ وہ کھڑی سوچوں میں گم تھی۔

گل نور اس کے کندھے پر کسی نے ہاتھ رکھا تھا

وہ ڈر گئی تھی نہی چھوڑو مجھے اس نے زور سے بولا

گل کی بچی کیا ہو گیا ہے پاگل ہو گئی ہو

عائشہ تم وہ حیرانی سے عائشہ کو دیکھنے لگی

ہاں میں !

ہاں کب سے انتظار کروا رہی ہو کمرہ ملا کے نہیں۔

جی وہ بس مل گیا ہے ایک بار کنفرم کر لو وہ یہ کہتے ریسیپشن پر گئی

وہ دونوں علیزے کے پاس بیٹھیں تھیں علیزے کی ماما اور پھوپھو بھی وہاں موجود تھے

آج ڈسچارج کر دیں گے علیزے کو ڈاکٹرز کہہ رہے تھے۔

علیزے اب کیسی ہو عائشہ نے پوچھا تھا علیزے کی ماما کو ڈاکٹر نے بلایا تھا وہ وہاں چلی گئیں تھیں اور اس کی پھوپھو بھی ان کے ساتھ گئیں تھیں۔

عائشہ کا فون بجا اور وہ اٹھ کر فون سننے باہر چلی گئی تھی۔

علیزے یہ کیا کیا تم نے نور اب اس سے مخاطب تھی۔

نور وہ رونے لگی تھی گل کو دیکھ کر

علیزے کیا ہوا ہے رو کیوں رہی ہو

روحان نے بچایا ہے مجھے نور ورنہ وہ حارث وہ بولنے ہی لگی تھی کے عائشہ کمرے میں

داخل ہوئی تو وہ چپ ہو گئی۔

گل نور اب پانی پینے کا کہہ کے اٹھ کر باہر گئی تھی کیوں کے کمرے میں جو بوٹل تھی وہ ختم ہو گئی تھی۔

روحان کو دیکھ کر وہ رک گئی

السلام علیکم روحان بھائی

وہ گل نور کو ایسے سامنے دیکھ کر چونکا تھا اور بھائی کہنے پر تو اور زیادہ چونکا تھا

وعلیکم السلام !

آپ یہاں ؟

اس نے گل سے سوال کیا تھا

جی وہ علیزے سے ملنے آئی تھی گل نور نے جواب دیا۔

اچھا اچھا ٹھیک

کیا آپ مجھے بتائیں گے کے علیزے نے ایسا کیوں کیا ؟

میں نہیں جانتا روحان انجان بن رہا تھا۔

دیکھیں میں حارث کے بارے میں سب جانتی ہوں آپ بتا سکتے ہیں مجھے علیزے بھی

مجھے بتانے ہی والی تھی مگر میری کزن عائشہ کمرے میں آ گئی۔

گل نور کو روحان نے ایک نظر دیکھا تھا۔

اور پھر ساری بات بتا دی تھی۔

چلیں اب میں چلتی ہوں بہت شکریہ یہ کہتے ہی وہ کمرے میں چلی گئی۔

تھوڑی دیر وہاں بیٹھنے کے بعد وہ گھر کے لیے روانہ ہو گئے تھے۔

❤️❤️❤️❤️❤️❤️

سارم کیا ہوا ایسے کیوں منہ لٹکائے بیٹھے ہو؟

سمیر سارم سے مخاطب ہوا تھا

کچھ بھی نہیں یار

چلیں اب گھر اب تو وہ بھی چلی گئی ہے

ہمممممم چلو

کیاہوا ہے سارم سمیر نے دوبارہ پوچھا

وہ کسی لڑکے کے ساتھ بیٹھی تھی باتیں کر رہی تھی

مجھ سے برداشت نہیں ہوتا میں نہیں دیکھ سکتا اسے کسی اور کے ساتھ ارے سارم کیسی باتیں کر رہا ہے

تمہیں گل نور پر یقین نہیں ہے کیا؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خود سے بھی زیادہ بھروسہ ہے اس پر مجھے سارم نے جواب دیا

تو بس پھر فکر کیسی چلو اب چلیں چل کے کچھ کھاتے ہیں سمیر نے کہا تو دونوں اٹھ کر باہر کی طرف چل دیے

❤❤❤______________❤❤❤

❤

اوہ کیا ہوا لقمان چچا کیا ہوا ہے آپ کو

اٹھیں۔

بابا اٹھیں کیا ہوا ہے بھائی بھائی عائشہ آوازیں لگا رہی تھی۔

لقمان صاحب کو ہاسپٹل لے جایا گیا سب بہت پریشان تھے مگر ان کی زوجہ کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر لگتا تھا انہیں کوئی فکر نہیں ہے۔وہ ڈاکٹر کے کمرے میں موجود تھا

انہیں علاج کے لیے امریکہ لے جائیں

ابھی سٹارٹنگ ہے ان کے ٹھیک ہونے کے چانسز ہیں آپ انہیں جتنا جلد ہو سکے لے کے جا سکتے ہیں

ٹکٹس بک ہو گئیں تھیں

وہ بہت اداس تھا گل نور کے لیے بہت فکر مند تھا وہ گل نور کو یوں اپنی ماں کے رحم و کرم پر چھوڑ کر جا رہا تھا۔

آج شام کو ان لوگوں نے روانہ ہونا تھا صبح سے بہانے ڈھونڈ رہا تھا کے گل نور سے کسی طرح بات ہو جائے

مگر اب شام ہونے کو تھی

وہ تیار تھا۔

گل نور کام میں مصروف تھی بہت گل نور کے دل میں بھی ایک عجیب سی بے چینی تھی جسے وہ خود محسوس نا کر سک رہی۔

گل نور کی نظر اس پر پڑی تھی اس نے بھی گل کو دیکھا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے کہنا چاہ رہا ہو اپنا خیال رکھنا۔

وہ لوگ جا چکے تھے گھر میں صرف کچھ لوگ ہی رہ گئے تھے گل نور بھی کافی اداس تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

۔

اداس ہونا نہیں چاہیے تھا مگر وہ اداس تھی

سارے کام کر کے اب وہ اپنے کمرے میں آ گئی تھی۔

❤❤❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI

علیزے کو ڈاکٹرز نے ڈسچارج کر دیا تھا اب وہ کافی حد تک سنبھل گئی تھی۔

اور اب وہ کافی بہتر بھی تھی۔

گھر میں بہت اداس رہنے لگی تھی

گھر کا کوئی فرد بھی علیزے نے جو کیا اس کی وجہ نا جان سکا تھا۔

گھر میں علیزے اور روحان کے رشتہ کی باتیں چلتی رہتی تھیں۔

جس سے وہ دونوں واقف تھے۔

آج پھر گھر پر فضیلت پھپھو آئیں تھیں ظہر کا ٹائم تھا روحان بھی ساتھ تھا۔

علیزے کو سلام کر کے اس نے جائے نماز مانگی تھی وہ لیٹ ہو گیا تھا نماز کو تبھی اس نے گھر میں پڑھنا مناسب سمجھا علیزے نے اسے جائے نماز دی آپ یہی لاؤنج میں پڑھ لیں۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ نماز پڑھنے لگا تھا علیزے اسے دیکھ رہی تھی۔

وہ بہت خوبصورت لگ رہا تھا نماز پڑھتے ہوئے۔

❤️❤️❤️مرد کی خوبصورتی دیکھنی ہو تو اسے نماز پڑھتا ہوا دیکھو__________اسے گل نور کی بات یاد آئی جو اس نے کی تھی❤️❤️

❤️

علیزے سوچ رہی تھی نماز کیوں نہیں پڑھتی میں

میں بھی تو مسلمان ہوں اس نے خود سے سوال کیا پھر میں کیوں نہیں پڑھتی نماز

کیا مجھے نماز معاف ہے وہ سوچنے لگی

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

گل نور نماز پڑھ کے ابھی فارغ ہوئی تھی

چچی کمرے ے ے میں داخل ہوئی

گل باہر سمیر آیا کچن کا سب تمہیں پتا ہے جو منگوانا ہے اسے بتا دو یہ کہتے ہوئے وہ باہر چلی گئیں

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

سمیر کو سب بتا کے وہ واپس آ رہی تھی کے گل کو کچھ آوازیں سنائی دیں

شکر ہے آپ کی بیماری کا ناٹک کام کر گیا لقمان صاحب ورنہ حمزہ نے تو ساری جائیداد

اس لڑکی گل کے نام کر دینی تھی اس گل کو بھی ساری سچائی پتا چل جانی تھی۔

پاگل ہے حمزہ جو اس لڑکی کے پیچھے بھاگتا ہے گل اتنا سن کے وہاں سے چلی گئی تھی۔

کیسی سچائی کی بات کر رہیں تھیں چچی وہ سوچ رہی تھی۔

حمزہ ایسا کیوں کرتا

وہ مجھ سے محبت نہیں ایسا نہیں ہو سکتا چچی کی باتوں نے اسے سوچنے پر مجبور کر دیا تھا۔

اگلی صبح وہ چچی کے کمرے میں کھڑی تھی

مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے؟

ہاں بولو کیا ہو گیا اب چچی نے کہا تو گل نور نے اپنی بات شروع کی

میں جاب کرنا چاہتی ہوں

پلیز مجھے جاب کرنے دیں میں سکول میں ٹیچنگ کرنا چاہتی ہوں پلیز مجھے اجازت دیں

دیں میں سارے کام ویسے ہی کروں گی جیسے پہلے ہوتے ہیں آپ کو کبھی شکایت کا

موقع نہیں دوں گی پلیز چچی۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کچھ سوچنے کے بعد وہ بولیں ٹھیک ہے مگر تم سارے کام

ویسے ہی کرو گی جیسے پہلے کرتی ہو آئی سمجھ اب جاؤ جا کے چائے بنا کے لاؤ۔

بہت شکریہ یہ کہتے ہی وہ وہاں سے چلی گئی

وہ کچن میں کھڑی چائے بنا رہی تھی

گل مجھے بھوک لگی ہے کچھ بنادو عائشہ کچن میں داخل ہوئی۔

کیا کھاؤ گی؟ گل نے پوچھا

سینڈوچ بنادو

ٹھیک ہے میں بنادیتی ہوں گل نے مسکرا کے جواب دیا

کیا بات ہے آج اتنی خوش کیوں ہو؟

عائشہ نے گل کی مسکراہٹ دیکھ کر پوچھا

وہ چچی نے مجھے ٹیچنگ کی اجازت دے دی ہے

اوہ ہ ہ اچھا وہ اس کی بات سن کر منہ بناتی ہوئی بولی اور وہاں سے یہ کہتے ہوئے چلی گئی

کے جلدی کرو مجھے بہت بھوک لگی ہے۔

امی آپ نے گل کو اجازت کیوں دی ہے آپ کو پتا ہے کے جاب کرے گی تو اس کے پر نکل آئیں گے

ارے عائشہ کوئی نہیں چھوٹی چھوٹی چیزوں کے لیے جو پیسے مانگتی ہے آئے روز اب اپنا خرچہ خود کرے گی اچھا ہے ہماری جان چھوٹ جائے گی۔

ہمم سہی جیسا آپ کو ٹھیک لگے امی

اچھا آج میری دوست کی برتھ پارٹی ہے میں کیٹ آؤں گی فکر نا کیجیے گا

!-----------

اوکے میری جان خوب انجوائے کرنا۔

حمزہ بھائی کو کال کی تھی آپ نے کیسے ہیں وہ

ٹھیک ہے حمزہ

پوچھ رہا تھا تمہارا ابھی کے کیسی عائشہ

پھر کیا کہا آپ نے؟

❤❤❤❤❤❤

وہ بہت خوش تھی۔

علیزے کو بتانے کے لیے اس نے موبائل اٹھایا تھا

جس پر اسی نمبر سے میسج دیکھ کر چونک گئی

دوستی کروگی مجھ سے گل نور؟

سارم

اسے یاد آیا سارم

جس کو وہ بھول ہی گئی تھی کون ہے یہ سارم وہ ڈر گئی

میں تمہیں بہت چاہتا ہوں گل نور

اس کو میرا نام بھی پتا ہے وہ پریشان ہوئی تھی

اففففففففف علیزے اس نے سوچا علیزے سے شئیر کرے

اس نے علیزے کو فون ملایا

کیسی ہو علیزے؟

میں ٹھیک ہوں گل تم سناؤ

اوہہہواہ گل نور میں بھی ٹیچنگ کا ہی سوچ رہی ہوں

وہ دونوں باتیں کرنے لگیں

❤❤❤❤❤❤

گل نور کی تصویر اس کے ہاتھ میں تھی ہر وقت وہ اسے دیکھتا تھا

اففففففففف یہ کیسی آزمائش ہے یار میں نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر گل نا آوز سنی

NEW ERA MAGAZINE .com

تمہاری میں نے نا میں نے تمہیں دیکھا قریب سے وہ تصویر سے باتیں کر رہا تھا۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس نے اب سمیر کو کال کی حال چال پوچھنے کے بعد اب وہ اس سے کچھ کہہ رہا تھا

حمزہ تو پاگل ہو گیا

میں وڈیو بنا کے کیسے بھیجوں اسے شک ہو جائے گا۔

نہیں ہوتا شک بس میں اس کو سننا چاہتا ہوں اس کو دیکھنا چاہتا ہوں

تو کل صبح ہی گھر جائے گا اور جو کہا وہ کرے گا۔

محبتیں تمہاری رل ہم گئے ہیں وہ بولا تھا۔

گل آپی مارے گی مجھے کل ہائے اللہ سمیر کیا کیا بول رہا تھا

حمزہ اس کی باتوں پر ہس رہا تھا۔

آج گل نور کا پہلا دن تھا سکول میں وہ کافی خوش بھی تھی اس کا شوق تھا کے وہ ٹیچنگ کرے جو پورا ہو رہا تھا۔

سکول میں گل نور کے ساتھ علیزے بھی تھی اس نے بھی اس کے ساتھ ہی جوائن کر لیا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فری ٹائم میں علیزے نے گل کو سب بتایا وہ بہت اداس اور پریشان تھی گل بھی اداس ہو گئی تھی۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

السلام علیکم آنٹی کیا حال ہیں مجھے حمزہ بھائی نے کہا تھا کے آپ کی طرف سے ہوتا جاؤ پتا کر لو کچھ چاہیے تو نہیں تو میں آ گیا سمیر نے کہا تھا۔

اچھا تم بیٹھو میں تمہیں دیکھ کے بتاتی ہوں وہ یہ کہہ کے کچن میں چلیں گئیں آج انہوں

نے گل سے نہیں کہا سمیر حیران تھا گل اسے کہی نظر بھی نہیں آئی وہ سوچ رہا تھا کے اس نے وہاں سے گزرتی ایک ملازمہ سے پوچھا

گل نور کہاں ہے؟

وہ تو بچوں کو پڑھانے سکول گئیں ہیں ملازمہ نے جواب دیا وہ گل نور کی کوئی ہمدرد لگی تھی سمیر کو۔

اوہ گل نے ٹیچنگ سٹارٹ کردی حمزہ بھی نا اس نے دل میں سوچا اب وڈیو نہیں بنا سکتا میں (سمیر گل نور کو اپنی بہنوں کی طرح سمجھتا ہے) وہ یہ سوچ رہا تھا کے اٹھ کر بغیر کسی کو بتائے وہاں سے چلا گیا۔

حمزا کو کال کی تھی اب سمیر نے اور کال کر سب بتا دیا تھا۔

حمزہ بہت حیران ہوا تھا

سمیر تو شام میں پھر جا اور گل سے بات کر اور پوچھ کے ایسی بھی کیا ضرورت تھی ٹیچنگ کی حمزہ نے سمیر کو کہا اور ہدایت دی کے میری وڈیو لازمی بنانا۔

وہ گل کو دیکھنے اس کی آواز سننے کے لیے بے تاب تھا اب وہ جلد واپس آنا چاہتا تھا۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

گل بھی سکول سے واپس آگئی تھی کافی تھک بھی گئی تھی

بچوں کے ساتھ وقت گزارنا اسے کافی اچھا بھی لگا تھا۔

چینج کر کے وہ اب شام کے کھانے کے لیے کچن میں چلی گئی۔

آج چچی اسے اتنے سارے کھانے بنانے کا کہہ گئیں تھیں۔

سمیر پھر سے آگیا تھا عائشہ تو اپنے دوستوں کے ساتھ باہر گئی ہوئی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہاں چلے گئے تھے تم بغیر بتائے

سوری آنٹی بہت ضروری کام تھا مجھے یاد آگیا تھا اب آپ سامان کی لسٹ دے دیں مجھے

سمیر نے کہا

اچھا ایسا کرو کچن میں گل نور ہے اس سے جا کر لے لو

وہ اب کچن میں جا رہا تھا موبائل اس کے ہاتھ میں تھا

جاتے ہی اس نے گل نور کو سلام کیا

گل نے بھی جواب دیا

گل کیسی ہوں سامان کی لسٹ بنا دو

ٹھیک ہوں گل نے جواب دیا

میں سنا تم نے ٹیچنگ جاب سٹارٹ کر دی ایسی بھی کیا ضرورت پڑ گئی تھی

آپ کو کس نے بتایا سمیر بھائی؟ گل نے سوال کیا

وہ میں صبح آیا تھا تو پتا چلا سمیر بس

ویسے ہی میرا شوق ہے پورا کرنا چاہتی ہوں یہ لیں لسٹ اب اس نے سمیر کو لسٹ تھمائی جو وہ کب سے لکھ رہی تھی

اچھا گل نور یہ دیکھو میں نے اپنا نیا فون کیا ہے کیسا لگ رہا ہے سمیر نے گل کی طرف کیمرہ کیا اور فون دیکھانے کی ایکٹنگ کی۔

اچھا ہے مگر آپ مجھے کیوں دکھا رہے ہیں گل سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھ کر بولی

ایسے ہی بہن ہو میری حزہ نہیں تو سوچا تم سے خوشی بانٹ لوں سمیر نے جواب دیا

اچھا اب آپ جائیں سمیر مسکراتا ہوا خدا حافظ کہہ کے نکل گیا

شکر ہے کام ہو گیا وہ دل ہی دل میں بولا۔۔۔۔

۔۔۔۔

LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI

❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤

PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سالگرہ مبارک ہو میری جان !

صبح اٹھ کر اس نے میسج دیکھا تو وہی نمبر سے تھا اسے تو خود بھی یاد نہیں تھا آج اس کی

سالگرہ ہے۔

میسج پڑھ کر وہ پھر ڈر گئی تھی ایک اور میسج بھی آیا تھا

جس میں لکھا تھا

جلد تم اور میں ساتھ ہونگیں۔

تمہارا اسارم۔

گل نور نے اب فون پھر سے بند کر دیا تھا مگر اس بار اس نے ایک میسج چھوڑ دیا تھا۔

کون ہیں آپ؟

یہ بھیجا تھا نور نے اب وہ سکول کے لیے تیار ہونے لگی تھی اس کی اماں نے اسے ناشتہ کروایا اور چاکلیٹ بھی گل نور کو دی تھی اور کہا تھا سالگرہ مبارک ہو

امی آپ کو یاد ہے میری سالگرہ گل نے حیرانی سے پوچھا

میں بھلا بھول سکتی ہوں تمہارے بابا ہوتے تو وہ تمہاری سالگرہ بہت اچھے سے مناتے

ان کی پلکیں بھیگیں تھیں

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

گل نور کی آنکھیں بھی نم ہوئی تھی۔

اچھا چلو جلدی کرو دیر ہو جائے گی تمہیں انہوں نے بات کو چینج کیا تھا۔

وہ اب اٹھ گئی تھی اور امی کو خدا حافظ کہہ کے باہر نکل گئی۔

ہمیشہ کی طرح وہ روڈ پر کھڑی تھی اس کے سامنے ایک گاڑی آ کر رکی روحان تھا شاید

آپ یہاں ایسے کیوں کھڑی ہیں گل نور اس نے سوالیہ نظروں سے گل کی طرف دیکھ کر بولا

آج کوئی آٹو نہیں مل رہا

میں بس اسی انتظار میں ہوں

آپ گاڑی میں بیٹھیں میں آپ کو ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!

ارے ارے نہیں نہیں میں خود چلی جاؤں گی۔.

گل گاڑی میں بیٹھ جائیں آپ لیٹ ہو جائیں گی۔

کچھ سوچتے ہوئے وہ گاڑی میں بیٹھ گئی۔

یہ تو بہت اچھا کیا آپ نے ٹیچنگ سٹارٹ کر دی مگر آپ ایسے روز ہی آٹو میں جاتی ہیں یا صرف آج ہی روحان نے سوال کیا تو گل نے اس کی طرف دیکھا اور مختصر سا جواب دیا کے روزانہ گل کی آنکھوں کا درد وہ غم وہ جان گیا تھا

باقی سارا راستہ وہ خاموشی سے رہا اور اب سکول بھی آ گیا تھا روحان کو شکریہ بول کر وہ سکول چلی گئی۔

روحان واپسی پر سارا راستہ اسی کو سوچتا رہا۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

لڑکیوں کو اپنی عزت خود کرنی چاہیئے۔

لڑکیوں کے پاس عزت سب سے قیمتی چیز ہے۔

ہمیں اپنی عزت کی حفاظت خود کرنی چاہیے عزت بہت قیمتی شہ ہے جو ایک بار چلی جائے پھر ہاتھ نہیں آتی

وہ علیزے تھی جو شاید چھٹی کلاس کی لڑکیوں کو سمجھانے میں لگی ہوئی تھی۔

اتنے میں گھنٹی بجی باقی ساری باتیں ہم کل کریں گیں یہ کہتے ہی وہ چلی گئی۔

علیزے مس کتنی پیاری ہیں نا کتنا اچھا سمجھاتی ہیں نا عائزہ نے سنا سے کہا تھا وہ اس کو بہت پسند آئی تھی۔

شکر ہے عائزہ تمہیں بھی کوئی ٹیچر پسند تو آئی سنا بولی تو وہ دونوں مسکرا دیں۔

وہ دونوں اکھٹے سٹاف روم میں بیٹھیں تھیں گل نور بار بار علیزے کے چہرے کی طرف دیکھ رہی تھی کہ یہ کیسے بھول گئی میری سالگرہ کو اتنے میں کمرے میں گارڈ داخل ہوا

گل نور میڈم کون ہیں اس نے پوچھا تو گل نے کہاں جی میں ہوں

گارڈ کا گل کو میڈم بلانا اچھا نا لگا تھا گل نے فوراً کہا آپ مجھے گل نور بیٹی بلا سکتے ہیں گارڈ

کو سن کر خوشی ہوئی گل نے کہا آپ میرے بابا کی طرح ہیں میرے لیے قابل احترام ہیں جی بتائیں اب کیا کام ہے گارڈ نے اپنے ہاتھ میں موجود شاپر گل کو دے دیا اور ایک بوکے جو اس کے ہاتھ میں تھا وہ بھی اسے دے دیا گل نے وہ۔ چیزین حیرت سے لی تھی

یہ سب کیا ہے انکل اس نے پوچھا تھا

یہ کوئی لڑکا دے گیا ہے آپ کے لیے

یہ کہتے ہوئے وہ باہر چلا گیا

علیزہ بھی حیران تھی

بوکے کے اوپر سے چٹ اٹھا کر اس نے پڑھی

سالگرہ مبارک ہو میری جان میری طرف سے ایک چھوٹا سا گفٹ ہے قبول کرنا۔

تمہارا اسارم

علیزے بھی حیران تھی وہ بھی حیران تھی اس نے دیکھا وہ ایک ڈائمنڈ نیکلس تھا جو بہت قیمتی تھا

گل پریشان ہو گئی تھی اب تو علیزے یہ تو بہت قیمتی ہے

گل نور نے ساری بات علیزے کو بتائی مجھے یہ اسے واپس کرنی چاہیے ایسا کیوں کر رہا وہ کون ہے

گل تم پریشان نا ہو سب پتا چل جائے گا تمہارے پاس اس کا نمبر ہے تو مجھے دو میں پتا کرواتی ہوں تم پریشان نا ہو

علیزے نے گل کو تسلی دی اتنے میں گل کی پسندیدہ سٹوڈنٹ عنایہ اور باقی بچے کیک لے کر کمرے میں داخل ہوئے (کیک علیزے صبح اپنے ساتھ لے کے آئی تھی اس نے کہا تھا فری ٹائم میں کٹ کریں گیں)

گل خوش ہو گئی تھی ان سب نے مل کر کیک کاٹا تھا اور علیزے نے پکچر ز بھی بنائی تھی

امی میں اس سے شادی نہیں کروں گی وہ رو رہی تھی

مجھے رہنا نہیں یہاں بس مجھے نہیں کرنی شادی امی گل نور رونے لگی تھی

مگر گل امی اگر مگر کچھ نہیں وہ نشا کرتا ہے وہ کسی کے پاس سے گزرے تو اس سے بدبو آتی ہے گالی دیتا ہے شراب پیتا ہے

میں کیسے کر سکتی ہوں اس سے شادی امی آپ ہوش میں تو ہیں

آپ خود سوچیں میں ایسا لڑکا تو نہیں ڈیسر و کرتی امی آپ چچی کی بات نا مانیں ابھی تو لقمان چچا بھی نہیں ہیں امی پلیز ورنہ میں چلی جاؤں گی یہاں سے وہ رونے لگی وہ غصے میں تھی پہلی بار

حامد جو انکی گلی میں رہتا تھا اس کا رشتہ گل کے لیے آیا بلکہ اس کی ماں جب گھر آئی تو گل کی چچی نے زبردستی کہا کے آپ کیوں رشتہ ڈھونڈ رہی گل نور ہے نا میری بیوہ دیورانی کی بچی آپ اس سے کر دیں

حامد سارے گندے کام کرتا تھا۔

محلے کی ہر لڑکی کو چھیڑ نا شراب جھوٹ امی آپ یہاں بیٹھیں میں خود بات کرتی ہوں چچی سے گل نے اپنی ماں سے کہا اور اٹھ کر چلی گئی وہ اپنے کمرے میں بیٹھی مزے سے چائے پی رہی تھی گل نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا

میں جان گئی ہوں وہ سچائی جو آپ لوگ مجھ سے چھپا رہے ہیں وہ اس کی بات پر چونکی تھی اور اگر آپ نے میری شادی اس حامد سے کروائی تو سوچ لیں میں کچھ بھی کر سکتی ہوں یہ کہتے ہی وہ وہاں سے چلی گئی

چچی کے تو جیسے ہوش ہی اڑ گئے تھے

گل نور اب اپنے کمرے میں آ گئی تھی رونے لگی تھی وہ اب پہلے ہی پریشان تھی بہت وہ اور اب تو اور پریشان ہو گئی تھی۔

چچی گل جی بات سن کر کافی حیران تھیں۔

میں تمہارے ساتھ کوئی زبردستی نہیں کر رہی ہوں اگر تم نہیں چاہتی تو یہ شادی نہیں ہو گی

شکریہ اب آپ جا سکتی ہیں گل نے کہا تو وہ چلی گئیں۔

دن اپنی رفتار سے گزر رہے تھے

گل نے آج اپنی الماری کھولی وہ اس نیکلس کو چھپا چھپا کے تھک گئی تھی

سارم کا بھی کچھ پتا نہیں چل رہا تھا کے وہ کون ہے اس نے اسے وہ واپس کرنا تھا

گل نے اسے میسج کیا تھا کے آپ اپنا گفٹ واپس لے جائیں اس دن کے بعد سارم کا کوئی میسج نہیں آیا تھا۔

حمزہ اب واپس آنا چاہتا تھا

وہ گل وڈیوروز دیکھتا تھا سمیر سے ہر بات پوچھتا تھا گل کی اب وہ اس کے بغیر رہ بھی نہیں سکتا تھا

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

گل کو اب چچی نے تنگ کرنا کم کر دیا تھا

علیزے اور گل کا سکول میں اچھا وقت گزر رہا تھا علیزے کی ایک سٹوڈنٹ عائزہ اس کے بہت قریب ہوگئی تھی وہ علیزے سے ہر بات شئیر کرتی تھی۔

علیزے بھی اب کافی حد تک سنبھل گئی تھی اور شاید روحان میں انٹرسٹ لینے لگی تھی یہ بات اس نے گل سے شئیر کی تو گل نور نے کہا کے بس پھر دیر کیسی ہے تم شادی کے لیے ہاں کر دوں علیزے ویسے بھی روحان کافی اچھا ہے اس سے بہتر تمہارے لیے کوئی نہیں ہے۔

مگر گل نور روحان کیا چاہتا ہے مجھے یہ بھی تو نہیں پتا اس کو کوئی اور پسند نا ہو

ارے نہیں ایسا نہیں ہے علیزہ اس نے تمہیں بچایا تھا اور بات سب سے چھپائی مجھے تو لگتا ہے وہ بھی تمہیں پسند کرتا ہے۔

گل کی بات پر علیزے کچھ سوچنے لگی تھی۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ عائشہ کے کمرے میں جا رہی تھی کسی کام سے اس نے آوز سنی تمہیں اور کتنے پیسے چاہیے ہیں اب میں تم سے تنگ آگئی ہوں واٹ تم پاگل ہو 5 لاکھ میں کہاں سے لاؤں گی تمہارا دماغ تو نہیں خراب پہلے ہی دو لاکھ دے چکی ہوں تمہیں میں اچھا فون رکھو میں کرتی ہوں کچھ یہ کہہ کے عائشہ فون رکھ چکی تھی

گل نور جو باہر کھڑے سن رہی تھی پریشان ہو گئی تھی۔

دروازے پر اس نے دستک دی تو اندر سے آواز آئی کون ہے آجاؤ

اب وہ اندر چلی گئی تھی

عائشہ تم کیا کھاؤ گی رات کے کھانے میں بتا دو میں بنانے لگی ہوں تو بتا دو

وہ پہلے بھی سب سے پوچھ کے کھانا بناتی تھی

عائشہ نے اسے بتایا اور وہ چلی گئی مگر وہ پریشان تھی بہت پریشان

پتا نہیں عائشہ کیا کر رہی ہے اففففففففف عائشہ اللہ تمہاری حفاظت کرے اس نے دعا

کی تھی۔

السلام علیکم

حمزہ کی آواز تھی فون پر وہ چونک گئی تھی

کیسی ہو گل نور؟

ٹھیک ہوں

آپ نے مجھے کیوں فون کیا چچی سے بات کرنی ہے تو میں کروا دیتی ہوں گل اس کے اس طرح فون کرنے پر حیران تھی۔

نہیں مجھے تم سے بات کرنی ہے اور پلیز گل کال مت کاٹنا وہ التجائیہ انداز میں بولا

پلیز گل نور

اچھا ٹھیک ہے لقمان چچا کیسے ہیں اب گل نے بات بدلی تھی

ٹھیک ہیں وہ بھی۔

اب وہ دونوں چپ ہو گئے تھے اور حمزہ نے کال کاٹ دی۔

یہ کیا بات ہوئی کال ہی کاٹ دی پاگل ہے یہ حمزہ بھی گل بڑبڑائی تھی۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

میں کیسے یقین دلاؤ کیا بات کرتا میں تم سے گل وہ سوچ رہا تھا میرے محبت پر تمہیں بھروسہ نہیں ہے گل میں کیا کروں۔

ٹھیک کہتی ہوں میں تمہارے لیے کچھ نہیں کر سکتا مگر گل نور وقت آنے پر میں سب صیح کر دوں تمہیں ہر خوشی دوں گا جس سے تم محروم ہو۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

رات کا وقت تھا گیارہ بج رہے تھے وہ پانی پینے کے لیے کچن میں گئی تھی

عائشہ اسے باہر جاتی ہوئی دکھی یہ اس وقت کہاں جا رہی ہے۔

گل کا فون بھی ہاتھ میں تھا

گل بھی اس کے پیچھے چل دی عائشہ گاڑی میں نہیں گئی تھی

گل عائشہ کا پیچھا کرنے لگی عائشہ نے روڈ پر جا کے رکشہ لیا اور اس میں بیٹھ گئی

گل بھی رکشہ لے کر اس میں بیٹھ گئی

بھائی جلدی چلائیں

اس رکشہ کے پیچھے پیچھے چلیں وہ بار بار رکشہ والے سے کہہ رہی تھی۔

عائشہ نے ایک سنسان سی گلی میں رکشہ روکا

جہاں صرف دو ہی گھر تھے اب وہ رکشہ سے نکل کر سامنے گھر میں چلی گئی۔

گل آدھا گھنٹہ باہر رکی رہی تھی

جب عائشہ باہر نا آئی تو گل کو لگا کوئی مسئلہ ہے اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کرے

وہ بھی گھر کا دروازہ بجانے لگی

دروزی کھول دیا گیا کوئی لڑکا تھا جس نے دروازہ کھولا تھا۔

کون ہو تم لڑکے نے پوچھا

عائشہ کہاں ہے گل نور نے جوابا کہا

تم کون ہو گل گھر میں چلی گئی اور آوازیں لگانے لگی عائشہ کہاں ہو تم

وہ لڑکا زور زور سے ہنسنے لگا ہاہاہاہاہاہاہاہا ایک اور چڑیا پھنس گئی۔

وہ کمرے میں بند تھی اب اسے سمجھ آیا تھا کے اس نے اتنی رات کو عامر کے گھر جا کے غلطی کر دی ہے اس کے پاس رونے کے سوا کوئی اور راستہ نا تھا۔

اتنے میں کمرے کا دروازہ کھلا اس نے نظریں اوپر اٹھا کر دروازے کی طرف دیکھا

گل نور اس کے منہ سے بس اتنا ہی نکلا تھا۔

ہاہاہاہاہاہا بیچاری آئی تھی تمہیں بچانے خود پھس گئی وہ ایک اور بار ہنسا تھا گل نے ایک غصہ بھری نگاہ سے اس کی طرف دیکھا

ارے ارے غصہ کیوں ہوتی ہو حسین پری وہ اس کے قریب آنے لگا تھا

دیکھو میرے قریب مت آنا گل نور چلائی تھی وہ اور قریب آنے لگا تھا

میرے قریب مت آنا وہ زور سے بولی اس کی نظر ٹیبل پر پڑے گلدان پر تھی جو تھوڑے ہی فاصلے پر تھا

اس نے گلدان اٹھایا اور عامر کے سر میں ذور سے مار دیا

گلدان بہت زور سے لگا تھا عامر کے سر میں جس کی وجہ سے وہ بیہوش ہو گیا تھا

عائشہ کے ہاتھ بندھے تھے منہ پر پٹی بندھی تھی اس نے جلدی سے اسے کھولا عائشہ حیرانی سے گل کی طرف دیکھ رہی تھی۔

عامر بیہوش ہو گیا تھا۔

اس نے اب عائشہ کو کھول دیا گل اس کا فون اس نے بولا تھا

عامر کا فون اس کے ہاتھ میں ہی تھا جو اس کے گرنے پر عامر کے ہاتھ سے چھوٹ گیا تھا

عائشہ اٹھی اور فون اٹھایا

ہمیں یہاں سے نکلنا ہو گا اس سے پہلے کے اسے ہوش آجائے گل نور بولی عائشہ نے فون اٹھالیا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور وہ زیور بھی جو وہ اپنی ماں کے چوری کر کے لائی تھی۔❤❤❤

❤❤❤❤________________

❤❤❤

رات کے تین بج گئے تھے۔وہ گھر سے باہر نکل آئیں تھی مگر گھر واپسی جانے کا کوئی راستہ نا تھا اس سنسان جگہ پر کوئی واپسی کا راستہ نا تھا کوئی سواری نہیں تھی وہ دونوں کافی

پریشان تھی

گل کے پاس اس کا فون تھا

وہ اس وقت کس کو فون کرتی علیزے اسے یاد آیا علیزے اس نے علیزے کو فون کیا

عائشہ علیزے میری بہت اچھی دوست ہے تم فکر مت کرو وہ ابھی آجائے گی

عائشہ بے یقینی کے عالم میں گل کو دیکھ رہی تھی وہ کچھ بول نہیں رہی تھی

گل نور کیا ہوا وہ فون نہیں اٹھا رہی گل نور نے جواب دیا تو وہ دونوں پریشان ہو گئیں تھیں

گل نور دوبارہ کرو کیا پتا اٹھا کے اس نے پھر سے بولا گل نے دوبارہ فون کیا چھوتی بیل پر فون اٹھا لیا گیا تھا

گل نے علیزے کو سب بتا دیا تھا

تم پریشان نہیں ہو میں 10 منٹ میں تمہارے پاس ہو نگی علیزے نے گل نور کو تسلی دی تھی۔

)عامر عائشہ کا بوائے فرینڈ تھا۔عائشہ اور عامر کی ساتھ تصویریں تھیں۔

عامر عائشہ کو بلیک میل کرتا تھا پیسے مانگتا تھا اگر پیسے نا دیے تو سب گھر والوں کو دکھا دے گا کہتا تھا۔عائشہ پانچ لاکھ جو عامر نے اسے دیے تھے وہ اسے دینے گئی تھی اس بار عائشہ کو اس نے لیٹ نائٹ بلایا تھا اور وہ بھی بنا کچھ سوچے سمجھے چلی گئی تھی۔اس نے عائشہ کو کیڈنیپ کر کے گھر والوں سے کافی بھاری رقم مانگنے کا سوچ رکھا تھا)

❤️❤️❤️❤️❤️❤️______________

علیزے آگئی تھی وہ سب اب گاڑی میں تھے علیزے نے عائشہ اور گل نور کو گھر چھوڑا صبح کے چار بج گئے تھے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شکر ہے ابھی کوئی اٹھا نہیں تھا

گھر پہنچ کے عائشہ اپنے کمرے میں چلی گئی

گل نور ابھی کمرے میں جا رہی تھی کے اس کی امی کی آوز پر وہ رک گئی

کہاں تھی تم؟

اس کی ماں نے اس سے سوال کیا امی کہی نہیں یہی تھی میں پانی پینے آئی تھی گل سے جھوٹ بھی سہی سے نا بولا گیا۔اس وقت اس کی امی چپ ہو گئیں اور سے چائے کا بول

کے وہاں سے چلی گئیں۔

مگر ان کی نظروں سے لگتا تھا انہیں سب معلوم ہو چکا ہے۔❤❤❤❤

❤❤❤❤❤________

❤❤

وہ اب عائشہ کے کمرے میں تھی اسے چائے دینے گئی تھی

گل نور تمہارا بہت بہت شکریہ عائشہ رونے لگی تھی

گل تم بہت اچھی ہو مجھے معاف کر دو۔

تم نے مجھے بچایا گل پلیز مجھے معاف کر دو میں نے آج تک جو بھی تمہارے ساتھ کیا مگر پھر بھی تم نے مجھے بچایا عائشہ پھر سے رونے لگی۔ نہیں عائشہ تم میری بہنوں جیسی ہو اب یہ چائے اور بسکٹ کھالو میں چلتی ہوں مجھے فجر بھی پڑھنی ہے میں شام کو تم سے ساری بات کروں گی

ٹینشن مت لینا تم بلکل بھی اور اپنا خیال رکھنا گل نور یہ کہتے ہی کمرے سے چلی گئی۔

❤❤________❤❤❤❤

PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI

وہ سکول میں بیٹھی سوچوں میں گم تھی۔

ایسی بھی کون سی بات ہے کے چچی فورن سے میری بات مان گئیں تھیں میں نے تو جھوٹ بولا تھا کے میں جانتی ہوں مگر چچی تو وہ سوچ رہی تھی کے آخر ایسی کون سی بات ہے۔

کن سوچوں میں گم ہوں لڑکی علیزے کے آواز پر اس نے پیچھے مڑ کے دیکھا

تمہارا بہت بہت شکریہ علیزے تم بہت اچھی ہو کل تم نا ہوتی تو پتا نہیں کیا ہو جاتا۔

گل نور اللہ سے دعا مانگی تھی تم نے مشکل میں ؟

گل نور نے اثبات میں سر ہلایا

تو گل نور شکریہ میرا نہیں اللہ کا ادا کرو❤علیزے کی بات پر گل نور خاموش ہو گئ۔

وہ تو میں نے سب سے پہلے کیا تھا تھوڑی دیر بعد وہ بولی۔

گل نور تمہیں ایسے نہیں جانا چاہیے تھا اس کے پیچھے مگر علیزے وہ مشکل میں تھی میں کیسے رہ سکتی تھی۔

گل نورا کیلئے ناجاتی کسی کو ساتھ بلا لیتی مجھے فون کر دیتی سارم کو بلا لیتی میں ۔۔۔۔۔اس وقت اتنا وقت نہیں تھا علیزے وہ بولی اور پھر چپ ہو گئی۔❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

عائشہ کچن میں کیا کر رہی ہو امی چائے بنا رہی ہوں سر میں درد تھا

ارے میری بچی تم کیوں بنا رہی ہو اپنی چچی سے کہہ دیتی یا گل سے کہہ دیتی

عائشہ نے غصہ بھری نگاہ اپنی ماں پر ڈالی جس نے اسے بگاڑ کے رکھ دیا تھا۔

کب تک ان سے کروائیں گے کام سارا دن کام کرتی ہیں وہ دونوں اتنا تو میں کر سکتی ہوں کے خود چائے بنا لوں اپنے لیے آپ جائیں میں بنا لوں گی تمہیں کیا ہو گیا ہے اتنا غصہ کیوں ہو رہی ہو کیوں ان کے اتنے گن گا رہی ہوں

امی آپ جائیں یہاں سے پلیز وہ ایک بار پھر بولی اچھا اچھا جا رہی ہوں عجیب ہو بھئی تم لوگ بھی وہ یہ کہہ کے کافی کچھ سنا کے وہاں سے چلیں گئیں۔

❤❤❤❤❤❤

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عائشہ اور گل نور ایک ساتھ کمرے میں بیٹھے تھے

ایک بات پوچھو عائشہ ایسا کون سا سچ ہے جو تم مجھ سے چھپا رہی ہیں؟

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔
ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔
(Neramag@gmail.com)
انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔
شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین
NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں تمہارے گھر رشتہ بھیجنا چاہتا ہوں

میں نے سوچا اپنے گھر والوں کو بھیجنے سے پہلے ایک بار تم سے پوچھ لوں

گل حیران ہو کر اس کو دیکھ رہی تھی

گل نور بس حیرانی سے اس شخص کو دیکھ رہی تھی جسے وہ اپنا بھائی سمجھتی تھی وہ اسے کہہ رہا تھا کے وہ گل نور کے گھر رشتہ بھیجنا چاہتا ہے

گل نور اس کی طرف دیکھتی رہی اس نے کچھ نا بولا اتنے میں علیزے آ گئی

سوری مجھے لیٹ ہو گیا ماما کی کال تھی علیزے نے کہا تو گل نے ایک نظر علیزے کو دیکھا پھر ایک نظر سارم کو دیکھا اور نظریں جھکا لیں۔

وہ علیزے کے گھر گئی تھی جبکہ روحان بھی وہاں آیا ہوا تھا اور وہ لوگ علیزے کے بڑے اسرار کرنے پر کھانا کھانے کہی باہر گئے تھے وہ سب ساتھ ایک ٹیبل پر بیٹھے تھے تبھی علیزے کا فون بجا اور وہ سننے کے لیے سائیڈ پر گئی تھی تو روحان نے گل نور کو یہ سب بول دیا۔

علیزے مجھے گھر جانا ہے گل نور علیزے کی طرف دیکھ کر بولی مگر ابھی تو کچھ کھایا بھی

نہیں ہے مجھے بہت بھوک لگی ہے گل علیزے بولی تو گل نے اس کی بات کا جواب دیا

مگر میری طبیعت خراب ہے تم لوگ کھاؤ میں خود چلی جاؤں گی گل نے بڑی صفائی سے جھوٹ بولا تھا

علیزے میں گل کو چھوڑ آتا ہوں تم آرڈر دو میں آجاؤں پھر ساتھ میں کھائیں گے

نہیں میں خود چلی جاؤں گی روحان کی بات پر گل نور جلدی سے بولی تھی

ارے گل روحان ٹھیک ہی تو کہہ رہا ہے ویسے بھی تمہاری طبیعت نہیں ٹھیک تم اکیلے کیسے جاؤں گی۔

روحان آپ چھوڑ آئیں گل کو علیزے نے روحان سے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا

۔

وہ دونوں گاڑی میں بیٹھے تھے

میرے خیال سے آپ کو اچھا نہیں لگا کیا آپ کسی اور کو پسند کرتی ہیں روحان نے خاموشی توڑی تھی

گل میں آپ سے محبت کرتا ہوں کچھ تو بولیں آپ کی خوشی میں میری خوشی ہے

روحان کی بات پر گل نے ایک نظر اسے دیکھا

اگر آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں تو علیزے سے شادی کر لیں میری خوشی یہی ہے کہ آپ علیزے سے شادی کر لیں۔

جو پیار اور محبت آپ کو علیزے سے ملے گی وہ مجھ سے کبھی نہیں گاڑی روک دیں روحان میں آگے خود چلی جاؤں گی شکریہ

گل کا گھر پاس ہی تھا اس نے بنا کچھ بولے گاڑی روک دی تھی گل گاڑی سے اتر کر آگے بڑھ گئی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

❤❤❤_______________❤❤

❤

گل گھر گئی تو پھوپھو اور ولید کو وہاں دیکھ کر حیران ہو گئی تھی

اس نے سب کو سلام کیا اور اپنے کمرے میں چلی گئی اور حیرت کی بات تھی گل نور کی امی بھی وہاں پھوپھو کے ساتھ بیٹھیں تھیں۔

گل چینج کر کے اپنے کمرے میں بیٹھی سوچ رہی تھی کے ابھی کچن میں اتنے کام ہونگے

آج تو اتنے میں کمرے کا دروازہ کھلا اور گل کی امی اور پھو پھو کمرے میں داخل ہوئیں۔

گل نور بیٹا پھو پھو نے گل کا ہاتھ پکڑا جس پر وہ حیران ہوئی اور انگھوٹی گل نور کو پہنا دی

گل حیرت سے ان کی طرف دیکھنے لگی۔

گل کی امی نے گل کو بتایا کے اس کا رشتہ ولید سے طے کر دیا ہے اور اگلے جمعہ ہی نکاح

کر دیں گے۔

گل نور کی پھو پھو مسکرا کر بولیں شکر کرو کے میں تمہیں اپنے گھر کی بہو بنانے جا رہی

ہوں ورنہ آج کل کے دور میں تمہیں کہاں رشتہ ملتا۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

باجی آپ کا بہت شکریہ میں گل کے رشتے کے لیے بہت پریشان تھی اب مجھے تسلی ہے

میری بیٹی اپنوں میں ہو گی میری نظروں کے سامنے گل کی امی پھو پھو کی طرف دیکھ کر

بولیں۔

گل تو بس چپ ہو گئی تھی وہ نظریں نیچے کیے بیٹھی رہی اس کی آنکھوں میں آنسوں تھے

LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI ________ LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI

امی آپ نے ایسا کیوں کیا؟

دیکھو گل نور ولید گھر کا بچہ ہے تم میری نظروں کے سامنے رہو گی میر جان میری زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں آج کل کے دور میں کوئی اچھا رشتہ اتنی آسانی سے نہیں ملتا اور پھر ولید تو تمہاری پھوپھو کا بیٹا ہے ناب تم سے میں کوئی انکار نا سنوں بس تم تیاری کرو۔

ولید سے نکاح وہ سوچ سوچ کر پریشان تھی علیزے کو بھی بتا چکی تھی وہ کسی کے پاس کوئی حل نا تھا آخر اس کو راضی ہونا پڑا تھا۔

ایک دن بعد نکاح تھا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI LRI ____________ LRI❤PDI LRI❤PDI LRI❤PDI

LRI❤PDI

ہماری جان چھوٹ جائے گی لقمان صاحب اس سے اچھا موقع اور کوئی نہیں اس مصیبت کو ٹالنے کا وہ فون پر اپنے شوہر سے بات کر رہی تھیں جواباً وہ بھی بولے اچھا فیصلہ ہے تمہارا نکاح کا

کس کا نکاح بابا؟

حمزہ کی آواز پر انہوں نے فون بند کر دیا

کس کے نکاح کی بات کر رہے تھے آپ؟ حمزہ نے پھر سے پوچھا

میرے ایک بہت عزیز دوست ہیں وہ اپنی بچی کا نکاح کر رہے ہے بس اسی کی بات کر رہا تھا

انہوں نے صفائی سے جھوٹ بولا تھا۔

اوہ اچھا ماشاءاللہ حمزہ نے ان کی بات کا جواب دیا

چلیں میں آپ کے لیے سوپ لایا تھا چلیں شاباش پیئے اب وہ لقمان صاحب کو سوپ پلانے لگا تھا۔

❤❤❤________❤❤❤

❤

عائشہ تم لے جاؤ نا گل نور کو بازار ابھی تو ایک دن پڑا ہے امی کل چلے جائیں گے آج میں گل نور کو پارلر لے جاتی ہوں عائشہ نے امی سے کہا ٹھیک ہے جلدی گھر آنا جاؤ گل کچن میں ہو گی اس کو بلا لو اور ہاں زیادہ پیسے خرچ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

حمزہ کا دل آج کچھ پریشان سا تھا وہ تنگ آ گیا تھا اب وہ گھر واپس جانا چاہتا تھا

مگر باپ کی وجہ سے مجبور تھا وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تیاریاں چل رہی تھیں گل اور عائشہ ساتھ پارلر گئے تھے عائشہ گل کو زبردستی لے گئی تھی ساتھ رات دیر سے وہ گھر آئے تھے

عائشہ سے گل نے پھر وہ بات پوچھی تھی مگر عائشہ بھی اس بات سے ناواقف تھی بلکہ عائشہ آج کل اس کوشش میں تھی کہ گل نور کو کہی سے وہ بات پتا کروادے اس نے ایک بار اپنی ماں سے بھی پوچھا تھا مگر انہوں نے نا بتایا۔

گل تم خوش ہو اس شادی سے عائشہ نے گل نور سے سوال کیا

عائشہ میری امی بہت خوش ہیں گل نور نے جواب دیا اور وہ دونوں چپ ہو گئیں۔

میں تیار ہوں امی علیزے سے شادی کرنے کے لیے وہ اپنی ماں کے کمرے میں موجود تھا۔

ماشاءاللہ میرا بچہ علیزے بہت اچھی لڑکی ہے اللہ ہمیشہ تم دونوں کو خوش رکھے میں کل ہی بھابھی کی طرف جاؤں گی وہ روحان کا جوب ہاں میں سن کے بہت خوش ہو گئیں

تھیں۔وہ کافی دن سے اس کو شادی کے لیے راضی کر رہی تھیں مگر وہ انکار کر دیتا تھا ہمیشہ آج پتا نہیں اسے کیا ہوا تھا کے وہ مان گیا۔

وہ کافی سمجھدار تھا اسے لگتا تھا اس کا یہ فیصلہ ٹھیک ہے تبھی وہ مطمئن تھا۔

گل تمہاری خوشی میں میری خوشی اس نے آہ بھری تھی❤❤❤.

❤❤❤❤❤______________

گل میری جان عائشہ کب سے بلا رہی ہے جاؤں کر آؤں شاپنگ وہ گل سے کہہ رہی تھیں جو بیڈ پر چپ چاپ بیٹھی تھیا می اس نے اداس نظروں سے اپنی ماں کو دیکھا تھا

اللہ کے فیصلوں میں بہتری ہوتی ہے

اور ولید اتنا برا بھی نہیں ہے اب ایسے اداس شکل مت بناؤ اور جاؤ عائشہ کب سے انتظار کر رہی ہے ویسے بھی شام ہو چکی ہے۔

وہ دونوں مال میں موجود تھیں گل یہ دیکھو یہ کیسا ہے عائشہ اسے نیکلس دکھا رہی تھی جو

سوٹ پھوپھو لائی تھی اس کے ساتھ کا

اچھا ہے گل نے بس اتنا ہی کہا تھا نیکلس سے اسے کچھ یاد آیا تھا اور وہ سوچوں میں گم گئی تھی گل کیا ہوا ہے کہاں گم گئی ہو عائشہ نے گل کو یوں کسی اور دنیا میں گم دیکھ کر پوچھا تو گل نور نے کہا کے کہی نہیں تم یہی لے لو۔

اچھا کچھ کھاؤں گی مجھے تو بہت بھوک لگی ہے تم یہی رکو میں کچھ کھانے کے لیے لے کے آتی ہوں تب تک اور چیزیں پسند کرو تم میں آئی وہ یہ کہتے وہاں سے چلی گئی۔

ارے ارے عائشہ آپ یہاں اکیلے کیا کر رہی ہیں آواز پر اس نے پلٹ کر دیکھا وہ سمیر تھا اس نے سمیر کو دیکھتے ہوئے کہا میں گل نور کے ساتھ آئی تھی شاپنگ کرنے

سمیر حیران تھا عائشہ گل نور کے ساتھ کیوں آئی

اس نے پوچھ ہی لیا تھا کے کیوں آئی

وہ گل نور کا نکاح ہے نا کل اس کی شاپنگ کے لیے آئی۔

سمیر کے تو جیسے ہوش ہی اڑ گئے تھے گل نور کا نکاح کس کے ساتھ اس نے فوراً سے سوال کیا

ولید میری پھو پھو کا بیٹا آپ جانتے تو ہیں نا ولید کو حنا آپی کی شادی پر بھی آیا تھا۔

اوہ‌ہ‌ہ اچھا پھر تو مجھے بھی گل نور کو مبارک دینی چاہیے اچھا آپ مجھے بتائیں آپ لوگ کہاں ہے میں ابھی گل نور کے لیے کوئی گفٹ لے کر آیا اس نے عائشہ سے کہا تو عائشہ نے اسے بتادیا اور وہاں سے یہ کہتے ہوئے چلی گئی کے جلدی آ جیئے گا۔

ہیلو سارم بھائی گل نور کا نکاح ہو رہا ہے ولید کے ساتھ کل سمیر نے ایک سانس میں ہی جیسے سب بتادیا تھا

واٹ سارم تو جیسے غصہ سے پاگل ہو گیا تھا

گل صرف میری ہے اور اس کا نکاح کسی اور کے ساتھ تم پاگل ہو گئے ہو سارم بھائی میں نے جو سنا وہ میں نے آپ کو بتادیا اور وہ سب سچ ہے۔

ٹھیک ہے تم کل گل کو پارلر سے اٹھا لو گے جس طرح بھی کرو مجھے گل چاہیے

مگر ایسے کیسے سمیر بولا تھا

جیسے بھی کرو سمیر جو کہا ہے صرف وہ کرو آئی سمجھ یہ کہہ کے اس نے فون رکھ دیا۔

دوبارہ فون بجا تھا سارم ہی تھا اس نے فون اٹھایا

گل نور کو کیڈ نیپ کرنے کے بعد اس کو یہی ظاہر کروانا ہے کے اس کو تم نے کیڈ نیپ کیا ہے سمیر نے آئی سمجھ یہ کہہ کے اس نے فون رکھ دیا تھا۔

❤❤❤❤❤❤________________

مبارک ہو گل نور آپی یہ آپ کا نکاح کا گفٹ اس نے گل کو مبارک دی تھی اور گفٹ بھی آپ لوگوں کو میں گھر چھوڑ دیتا ہوں آپ لوگوں کو نہیں ہم ڈرائیور کے ساتھ چلے جائیں گے آپ کا بہت شکریہ عائشہ نے سمیر سے کہا تھا سمیر کا دل چاہا اس کا سر پھوڑ دے ٹھیک ہے سمیر یہ کہتے ہی وہاں سے چلا گیا۔

وہ لوگ بھی اب گھر جانے کے لیے نکلے تھے میری کزن کا پارلر ہے کل رہی سے تیار ہو جایئے گا گل آپی فری میں کر دیں گی میری طرف سے تحفہ سمجھ کر وہ دوبارہ آیا تھا اور اس نے بولا تھا اوہ واؤ ضرور آپ میرا نمبر لے لیں ایڈریس بتا دیجیئے گا گل نور تو چپ رہی مگر عائشہ بولی تھی سمیر نے گل نور کو دیکھا تھا اسے لگا تھا وہ اداس ہے بہت گل آپی میں ہونا کیوں اداس ہوتی ہو اس نے دل ہی دل میں کہا اور نمبر لے کے چلا گیا۔

❤❤❤❤❤❤❤❤________________

وہ دونوں بھی گھر آ چکی تھیں

سارم کا میسج آیا تھا اس کے نمبر پر

تم صرف میری ہو میں تمہیں کبھی کسی کا ہونے نہیں دوں گا گل نور

تمہارا اور صرف تمہارا سارم❤️

گل توڑ گئی تھی پڑھ کے کیوں کے وہ شاید جان گئی تھی کے یہ سارم پاگل ہے وہ کچھ بھی کر سکتا ہے

اس نے فون بند کر دیا اور سو گئی یہ سوچ کر کے اگر اب اور کچھ سوچے گی تو پاگل ہو جائے گی

صبح سے سوچ سوچ کے تنگ آ گئی تھی وہ۔

(نکاح کی رسم سادگی سے کرنے کا کہا تھا کسی کو نہیں بلایا تھا حنا کو بھی نہیں بس پھوپھو کی فیملی اور گل نور اور اس کی چچی وغیرہ۔

یہ سب اس کی چچی نے کہا تھا کرنے کو کے کہی حمزہ کو پتا نا چل جائے کچھ بھی کیونکہ اگر اس کو پتا چل گیا تو وہ یہ نکاح نہیں ہونے دے گا اور سب کچھ ہاتھ سے جائے گا)

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

سمیر نے جھوٹ تو بول دیا تھا کے اس کی کزن کا پارلر ہے اب بڑا پریشان تھا کے کیا کرے

سارم بھائی اب کیا کروں

کسی بھی پارلر والی کو کہوں کزن بن جائے

کوئی نہیں مانے گا بھائی سمیر بولا تو سارم غصے سے بولا تم سے ایک کام نہیں ہوتا کیوں نہیں مانے گی جتنے پیسے مانگتی ہے دے دینا مان جائے گی وہ ورنہ اپنا پارلر بنانے میں دیر نہیں لگتی سمیر نے اب فون رکھ دیا ہے۔

سارم تو پاگل ہو گیا ہے مجھے بھی کر دے گا وہ یہ کہہ کے کچھ سوچنے لگا کے اب کیا کیا جائے۔

گھر کے نزدیک جو پارلر تھا وہاں کی اونر کے پاس وہ کھڑا تھا

آپ پاگل ہے میں ایسا کیوں کروں

میں آپ کو اس کی بھاری قیمت ادا کروں گا

پلیز آپ مان جائیں

کتنے پیسے دے سکتے ہیں آپ

جو رقم آپ مانگیں گی میں دینے کو تیار ہوں سمیر فوراً بولا

پچیس لاکھ اس نے مانگے تھے

ٹھیک ہے مگر لڑکی کو پتا نا چلے کچھ بھی.

کسی کو کوئی شک نہیں ہونا چاہیے وہ ان سب کو سب سمجھاتا ہوا چلا گیا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ دونوں پارلر کے لیے نکل چکی تھیں۔

سمیر نے عائشہ کو ایڈریس بتا دیا تھا۔

عائشہ تیار ہو چکی تھی

گل بھی بس ہو چکی تھی بال بنانا باقی تھی

گل سمپل سے سفید رنگ کے فراک میں لال کام والے دوپٹے کے ساتھ بہت پیاری

لگ رہی تھی۔

پارلر میں کچھ لوگ داخل ہوئے جن کے چہرے چھپے ہوئے تھے ان میں سے ایک نے فائر کیا تھا اب ڈر گئے تھے

اے لڑکی چلو ہمارے ساتھ وہ گل نور کی طرف بڑھا تھا

نہیں گل نور عائشہ بولی تھی تم چپ کرو لڑکی وہ گل کے سر پر گن رکھ کر اسے گاڑی تک لے گئے تھے گاڑی میں ایک شخص بیٹھا تھا اس کا چہرہ چھپا ہوا تھا گل کو گاڑی میں بیٹھا دیا تھا اور وہ گاڑی زن سے بھگا لے گیا تھا

عائشہ تو رونے لگی تھی۔

یہ سب کیا ہوا تھا اسے کچھ سمجھ نا آ رہا تھا۔

وہ گاڑی میں بیٹھ کر ڈرائیور کے ساتھ گھر چلی گئی

عائشہ نے پارلر والی کو بھی بہت کچھ سنایا تھا۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤__________________

اس شخص نے اپنے چہرے سے ماسک اتار دیا تھا

سمیر تم وہ غصہ سے بولی تم نے کیوں کیا ایسا میں تو تمہیں اپنا بھائی سمجھتی تھی تم اس حد تک گر سکتے ہوں میں سوچ نہیں سکتی تھی گل نور سمیر کو دیکھ کر اسے سنانے لگی تھی مگر سمیر بس گاڑی چلا رہا تھا اس نے گل نور کی باتوں پر دھیان ہی نا دیا تھا گل روئے جا رہی تھی بس اور بولے جا رہی تھی۔

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️________

عائشہ گل کیسے اغوا ہو سکتی ہے ہوش میں ہو تم یا پاگل ہو گئی ہو۔

مولوی صاحب انتظار کر رہے نکاح کا وقت ہو گیا ہے عین اس وقت حمزہ کی کال آئی تھی جس پر عائشہ نے اسے بتایا کے گل اغوا ہو گئی ہے اور آج اس کا نکاح تھا ولید کے ساتھ عائشہ ایسا کیسے ہو سکتا ہے وہ پریشان تھا۔

تم پاگل ہو گئے ہو حمزہ تم ایک لڑکی کے لیے اپنے بیمار باپ کو اکیلا چھوڑ کے آؤں گے۔

وہ تو تھی ہی بد کردار بھاگ گئی ہو گی کسی کے ساتھ منحوس کہی کی وہ حمزہ سے فون پر بات کر رہی تھی

بس کر دیں آپ آپ میری ماں ہیں میں اس بات کا لحاظ کرتا ہوں اس کا مطلب یہ نہیں

آپ کچھ بھی بولتی چلیں جائیں اب میں گل نور کے خلاف ایک لفظ نہیں سنوں گا اور ہاں رات تک میں پاکستان ہوں گا یہ کہہ کر اس نے فون رکھ دیا تھا۔

❤️

❤️

گھر میں کافی ہنگامہ مچا ہوا تھا سب بہت پریشان تھے عائشہ سب کو بار بار کہہ رہی تھی کے گل اغواء ہوئی ہے اسے ڈھونڈیں پھوپھو تو شروع ہوئی بیٹھی تھیں بس ہمیں نہیں کرنا کوئی نکاح اب بہت ہو گیا تماشہ ایسے کیسے اغواء ہو گئی ہے وہ، وہ بھی شادی کے دن ضرور کوئی چکر ہے وہ لڑکی ہی ایسی تھی۔ بھاڑ میں گئی گل نور ولید چلو بس بہت ہو گیا۔

یہ کہتے ہوئے وہ وہاں سے اٹھیں اور جانے لگیں۔

گل نور کی اماں تو روئے جا رہیں تھیں میری بیٹی ایسی نہیں ہے بھابھی پلیز ایسا مت بولیں عائشہ تم تم تو ساتھ تھی نا گل نور کے تمہیں تو سب پتا ہے نا بتاؤان کو وہ عائشہ کی طرف بڑھیں تھیں۔

جی امی پھوپھو گل نور اغواء ہوئی ہے آپ لوگ یقین کریں۔

تائی امی آپ پریشان نا ہوں گل نور مل جائے گی عائشہ نے تسلی دینا چاہی تھی۔

بس اب گل نور کا کوئی نام نہیں لے گا مر گئی گل نور ہمارے لیے اور ہم نہیں ڈھونڈنے والے گل نور کو مگر امی عائشہ اپنی ماں کی بات سن کر بولی تھی۔

اگر مگر کچھ نہیں ہماری بھی کوئی عزت ہے۔

❤

LRI❤PDI

علیزے کو بھی پتا چل گیا تھا علیزے نے روحان اور اپنے بابا سے کہا تھا کے گل نور کا پتا کروائیں۔

آنٹی آپ ہمارے ساتھ چلیں ہمارے گھر جب تک گل نور نہیں مل جاتی آپ ہمارے ساتھ رہیں میں وعدہ کرتی ہوں گل نور کو ڈھونڈ کر رہوں گی وہ گل نور کی ماں کے پاس بیٹھی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جو کب سے روئی جا رہیں تھیں میری بچی پتا نہیں کس حال میں ہو گی کون لوگ تھے آخر کیا قصور تھا میری گل نور کا آنٹی آپ پریشان نا ہوں گل نور مل جائے گی اللہ سب ٹھیک کرے گا۔

تائی امی آپ فکر نا کریں سب ٹھیک ہو جائے گا عائشہ بھی بولی تھی۔

❤️

LRI❤️PDI

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

گل نور کھانا کھا لو سمیر کھانا اس کے پاس لا یا تھا۔

نہیں کھانا مجھے کھانا رات کے دس بج گئے تھے نہیں کھا رہی میں کھانا تمہیں شرم آنی چاہیے سمیر تم نے ایسا کیوں کیا وہ رونے لگی۔

میری امی، سمیر میری امی بہت پریشان ہوں گی مجھے گھر چھوڑ آؤں میں تمہیں اپنا بھائی سمجھتی ہو دیکھوں سمیر مجھے گھر جانے دو وہ سمیر کے آگے ہاتھ جوڑ کر یہ سب بول رہی تھی۔

رو رو کے اس کی آنکھوں کا کاجل پھیل گیا تھا۔

یہ کھانا کھا لینا گل نور میں جا رہا ہوں یہ کہتے ہی وہ باہر چلا گیا تھا۔

گل پھر سے رونے لگی تھی دروازہ بند کر دیا گیا تھا کمرے کا۔

❤️

❤️

مجھ سے نہیں ہوتی اب اور ایکٹنگ سارم بھائی بس میں بتا رہا ہوں کے گل تمہیں سارم نے کیڈنیپ کروایا ہے۔

بس یار کچھ ٹائم اور میں بھی اسے تکلیف میں نہیں رکھ سکتا بس کچھ وقت اور چاہیے اسے کھانا کھلاؤ کسی طرح کر کے میں آتا ہوں بس اس نے یہ کہہ کر فون رکھ دیا۔

ایک گھنٹے بعد حمزہ نے نکلنا تھا باپ سے ملنے ان کے کمرے میں جا رہا تھا کے کسی آواز پر رک گیا وہ ان کے کمرے کے باہر کھڑا تھا۔

میں اب بیماری کا اور ناٹک نہیں کر سکتا ہوں پتا نہیں کب جان چھوٹے گی اس سں ب

سے ان کے یہ الفاظ سن چکا تھا وہ بنا ملے ہی وہاں سے چلا گیا تھا۔

❤

❤

اگلی صبح اذان سن کر اس کی آنکھ کھلی تھی وہ روتے روتے کب سو گئی اسے پتا نا چلا کھانا ویسے ہی پڑا تھا۔

اٹھ کر وضو کیا اور جائے نماز ڈھونڈنے لگی کمرے میں جائے نماز بھی تھی اسے آسانی سے مل گئی نکاح والے کپڑے ہی پہن رکھے تھے اس نے وہ نماز پڑھ رہی تھی اس کے آنسو نکل رہے تھے۔

وہ نماز پڑھ چکی تھی اب اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے

آپ بہت رحیم ہے بہت کریم ہے

آپ سب کچھ دیکھ رہے ہیں

پتا ہے میرے امی کیا کہتی تھیں جب بھی کوئی مشکل ہوتی تھی وہ کہتی تھی دعا کرو اللہ

سے سب سہی ہو جائے گا وہ رونے لگی تھی۔

میں بھی چاہتی تھی مجھے ساری خوشیاں ملیں میں امی سے کہتی تھی تو وہ کہتی تھیں دعا کرو اللہ سب سنیں گیں

میں جانتی ہوں ایک آپ ہی ہیں جو میری بات سنتے ہیں میں جانتی ہوں آپ کو سب پتا ہے میں بہت تکلیف میں ہوں میری امی پتا نہیں کس حال میں ہونگی آپ ہی مدد کریں میری مشکل آپ ہی حل کر سکتے ہیں وہ پھر رونے لگی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عائشہ چچی سے بات کرواؤ حمزہ فون پر عائشہ سے کہہ رہا تھا۔

چچی آپ بالکل فکر نا کریں گل نور مل۔جائے گی میں آگیا ہوں پاکستان اب آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں حمزہ نے گل نور کی ماں کو تسلی دی تھی۔

ناشتہ نہیں کیا ابھی تک کل والا کھانا بھی ویسے پڑا ہے

سمیر گل سے مخاطب تھا

کیا چاہتے ہو تم کیوں اغواء کر کے رکھا ہے مجھے وہ غصہ سے سمیر سے بولی

یہ تو میں نہیں بتا سکتا گل آپی یہ تو آپ کو سارم بھائی آ کر بتائیں گے

س سارم گل سارم کے نام پر چونکی تھی

میں تمہیں کسی اور کا نہیں ہونے دے سکتا گل تم صرف میری ہو

اس کو سارم کا میسج یاد آیا

وہ سمیر کو دیکھنے لگی تھی وہ حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی

تم کیسے جانتے ہو سارم کو اور کون ہے وہ کیا چاہتا ہے سمیر تم نے ایسا کیوں کیا سمیر اور تم اس کے ساتھ کیوں ہوں تمہارا کیا تعلق ہے اس سے اور کون ہے وہ

گل سوال پر سوال کر رہی تھی

ارے ارے ابھی آپ ناشتہ کریں یہ کہہ کے سمیر اٹھ گیا اور باہر جانے لگا

وہ واپس مڑا تھا گل کی طرف

ویسے بہت اچھے ہیں ہمارے سارم بھائی۔

وہ کمرے میں بیٹھی تھی ظہر پڑھ کے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تھے۔ کمرے میں کسی کے داخل ہونے کی آواز سے وہ ڈر گئی کب سے وہ ڈر رہی تھی کے آخر کون ہے سارم اور کیا چاہتا ہے مجھ سے اس نے پیچھے مڑ کے دیکھا

حمزہ اس نے بس اتنا ہی کہا تھا اور حیرت اور غصے سے اسے دیکھنے لگی تھی

گل نور کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہی ہو پہلی بار دیکھا ہے کیا حمزہ ہی ہوں تمہارا کزن

حمزہ تم یہاں کیسے کب آئے اسے خوشی ہوئی تھی کے شاید حمزہ اسے سارم سے بچا لے یہ وہ جان ہی نا پائی تھی کے حمزہ ہی سارم ہے۔

میں نے کہا تھا نا بہت محبت کرتا ہوں تم سے مگر تم نے کبھی یقین ہی نہیں کیا

گل نور میں ہی سارم بھی ہوں اور حمزہ بھی۔

گل نور کو لگا جیسے حمزہ نے کوئی بم پھوڑا ہو۔

میں ہمیشہ تمہارے ساتھ تمہارے پاس رہا سارم بن کر جو میں حمزہ بن کر نا رہ سکا میں جانتا تھا کے اگر حمزہ بن کر وہ سب کرتا تو شاید میرے ماں باپ میرے خلاف ہو جاتے

۔

لیکن حمزہ گل نور چپ لیکن ویکن کچھ نہیں میں تمہیں سب بتاؤں گا لیکن ابھی یہ وقت نہیں ہے۔

کھانا کھالو اب کب سے کچھ نہیں کھایا تم نے لیکن حمزہ امی کیسی ہیں مجھے ان کے پاس چھوڑ آؤ پلیز حمزہ وہ حمزہ کے آگے ہاتھ جوڑ کے بولنے لگی

تم نے مجھے کیوں اغواء کیا؟

تو کیا کرتا اور کوئی چارہ نہیں تھا گل نور میں پاکستان نہیں تھا ولید کے ساتھ تمہارا نکاح کیسے ہونے دیتا میں ولید پہلے بھی نکاح میں ہے گل نور اس بات سے تم لوگ واقف نہیں ہو اور تائی امی بالکل ٹھیک ہیں تم پہلے کچھ کھالو پھر ہمارا نکاح ہے

نکاح اور تم سے ہر گز نہیں گل غصہ سے بولی نکاح تو تمہیں کرنا ہی ہوگا ورنہ اور بھی طریقہ ہیں میرے پاس حمزہ اپنی جیب سے پسٹل نکالتے ہوئے بولا۔

اسے پیچھے کرو پلیز حمزہ گل نور ڈر گئی تھی حمزہ گل نور کی کمزوری جانتا تھا۔

گل نور کو ہمیشہ سے پسٹل سے بہت ڈر لگتا تھا وہ ہمیشہ جب بھی کہی فائرنگ کی آواز آتی

ڈر جاتی تھی۔

بچپن میں اکثر حمزہ اسے نکلی پسٹل سے ڈراتا تھا اور وہ ڈر کے اپنے بابا سے اس کی شکایت کرتی تھی۔

میں تمہیں زہر دے کے بھی مار سکتا تھا مگر پسٹل سے مارنا چھا رہے گا حمزہ گل نور سے بولا تو وہ ڈر گئی

ننن نہیں پلیز ایسا مت کرو میں تو تمہاری کزن ہوں تم مان لو میری بات ورنہ میں کچھ بھی کر سکتا ہوں تیار ہو جاؤں نکاح کے بعد ہم گھر چلیں گے

تمہارے کپڑے بھی میں لے کے آیا تھا مجھے بیوٹیشن تمہیں تیار بھی کروا دے گی میں تب تک باقی انتظام کر لوں یہ کہتے ہی وہ باہر چلا گیا۔

یہ ہو کیا رہا ہے میرے ساتھ گل نور تو بیچاری پھنس گئی تھی اب مرتی کیا نا کرتی

اتنے میں بیوٹیشن کمرے میں داخل ہوئی میم آپ کا سوٹ آپ چینج کر لیں میں آپ کو تیار کر دیتی ہوں سر کے کہا کے جلدی کریں

تم، تم تووووہی ہو نا سمیر کی کزن اس نے بیوٹیشن کو دیکھتے ہی بولا

جی نہیں میں ان کی کزن نہیں ہوں بیوٹیشن نے گل نور کو ساری بات بتا

سمیر کو تو میں اپنا بھائی سمجھتی تھی وہ بھی حمزہ کے ساتھ ملا ہوا تھا۔

سمیر سے تو میں پوچھ لوں گی بعد میں وہ منہ میں بڑبڑائی اور کپڑے لے کر چینج کرنے چلی گئی

♥---

پتا نہیں کیا ہے میرا حمزہ باپ کو اکیلا چھوڑ کے پاکستان آ گیا ہے اور تو اور تمہارے باپ سے ملا بھی نہیں وہ عائشہ سے مخاطب تھیں

امی گل نور کو اتنا غلط کیوں سمجھتی ہیں آپ اور چچی کو بھی عائشہ جو کب سے اپنی ماں کی باتیں سن رہی تھی اب بول پڑی تھی۔

ہاں تو اور کیا سمجھوں میں سب کچھ تمہارے سامنے ہے کیسی گندی تربیت کی ہے تمہاری چچی نے اس گل کی امی آپ نے چچی کو گھر سے نکال کے اچھا نہیں کیا

اب اور بھی کیا کرتی بہت اچھا کیا ہے ایسی گندی عورتوں کو گھر میں رکھ کر بدنام ہونے

اور اپنے خاندان کو بدنام کروانے کا شوق نہیں۔

امی بس بس کر دیں آپ مکافات عمل اٹل ہے کم از کم اس سے تو ڈریں جس لڑکی پر کل سے آپ الزام پر الزام لگائے جا رہی ہیں آپ نہیں جانتی کے وہ کتنی اچھی ہے اور ہاں امی جس ماں کی تربیت پر آپ الزام لگا رہی ہیں کبھی اپنی تربیت کے بارے میں سوچا ہے آپ نے بس کر دی عائشہ تم ان کی وجہ سے اپنی ماں کے خلاف بول رہی ہو وہ چلائی تھی

۔

ہاں بول رہی ہوں میں اور بالکل ٹھیک بول رہی ہوں

رات کے 2 بجے آپ ہی کی بیٹی جس کی تربیت آپ نے کی وہ کسی لڑکے سے ملنے گئی

عائشہ سب بولتی چلی گئی سب بتا دیا اس نے اور جس گل نور پر آپ الزام لگا رہی ہیں اس نے اپ کی اس بھٹکی ہوئی بیٹی کو بچایا

وہ نا ہوتی تو آج شاید کیا سے کیا ہو جاتا اور امی آپ جانتی ہیں اس نے ایک لفظ کسی کو نہیں بتایا اس رات اس کی ماں کو بھی سب پتا چل گیا تھا مگر انہوں نے کسی کو کچھ نہیں بتایا صرف اس لیے کے میری عزت کا سوال ہے۔

اور آپ امی آپ جانتی ہے کیا کر رہی ہیں ایک بے قصور لڑکی جس نے کچھ کیا ہی نہیں آپ کل سے اس پر الزام لگائے جا رہیں شرم آنی چاہیے آپ کو عائشہ بولے جا رہی تھی

۔

LRI❤

PDI

LRI❤PDI

وہ کمرے میں داخل ہوا گل نور پر نظر پڑتے ہی وہ نظر جھپکانا بھول گیا تھا۔

وہ لال کلر کے فراک میں بہت پیاری لگ رہی تھی حمزہ بھی سمیر کے کہنے پر چینج کر آیا تھا کالے کلر کی شلوار قمیض میں وہ کسی ہیرو سے کم نہیں لگ رہا تھا۔

اگر آپ کے فیشن ختم ہو گئے ہو تو چلیں نکاح کو دیر ہو رہی ہے ابھی بھی پسٹل اس کے ہاتھ میں تھی اس نے اثبات میں سر ہلایا

میں نے کہا تھا نا کے تم صرف میری ہو صرف میری اچھا گل رکو ایک منٹ میں کسی کو کمرے میں بھیج رہا ہوں ان کے ساتھ باہر آنا یہ کہتے ہی وہ باہر چلا گیا۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارے واہ میری گل نور تو بہت پیاری لگ رہی ہے آوز پر وہ پلٹی تھی امی آپ یہاں وہ بہت خوش ہو گئی تھی اب علیزے بھی ساتھ تھی امی آپ یہاں کیسے وہ سب بعد میں پوچھنا ابھی چلو باہر نکاح کو دیر ہو رہی ہے علیزے فوراً سے بولی تو وہ گل نور کو باہر لے گئے۔

❤

❤

نکاح ہو چکا تھا۔

گل ابھی اپنی ماں کے ساتھ بیٹھی تھی۔

حمزہ نے مجھے بہت کچھ بتایا ہے بیٹا

حمزہ نے تمہیں بچا لیا وہ تم سے بہت محبت کرتا ہے اس کی محبت پر کبھی شک نا کرنا تمہارے باپ کا فیصلہ صیح تھا حمزہ سے بہتر تمہارے لیے کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔

حمزہ تمہیں سب بتا دے گا۔

گل میں کہتی تھی ناصبر کرو اللہ سب بہتر کرے گا تمہیں تمہارا صبر کا پھل حمزہ کی صورت میں ملا ہے اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے وہ واقعی بہت خوش تھیں۔

اگر آپ لوگوں کی باتیں ختم ہو گئی ہوں تو گھر چلیں اب حمزہ کمرے میں داخل ہوا اور گل کو دیکھتے ہوئے بولا جی میں علیزے سے ساتھ آتی ہوں تم دونوں چلو۔

امی آپ بھی ہمارے ساتھ چلیں نا گل نور فوراً بولی

نہیں علیزے کی امی سے کچھ باتیں کرنی ہیں ان کا شکریہ بھی ادا کرنا ہے ان لوگوں نے بہت مدد کی تم لوگ جاؤں میں آجاؤں گی

۔۔۔۔۔۔وہ دونوں گاڑی میں ایک ساتھ بیٹھے تھے۔

گل نور بہت پیاری لگ رہی ہو حمزہ گل نور کو دیکھتے ہوئے بولا گل نے حمزہ کی بات کا کوئی جواب نا دیا اس نے گاڑی ایک جگہ روک دی گل کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا گل نے ایک دم اس کی طرف دیکھا اس کی آنکھوں میں گل کو ایک پل کے لیے لگا کے حمزہ کی آنکھوں میں گل کے لیے محبت ہی محبت ہے اس نے ہاتھ چھوڑوایا گل میں بہت محبت کرتا ہوں تم سے وہ بولا تھا۔

شکریہ آپ کا گل نور نے حمزہ کو جواب دیا۔

اس کا مطلب میں تمہیں اچھا نہیں لگتا

اچھا تو پھر کون اچھا لگتا ہے تمہیں حمزہ نے سوال کیا تو گل نور فوراً بولی میرا سارم گل نور

کی بات پر وہ دونوں ہنس دیے۔

ہنستے ہوئے وہ بہت خوبصورت لگتا تھا گل نے نوٹ کیا تھا۔

سارم کافی پیارا تھا ویسے پتا نہیں کہاں ہو گا مجھ سی بڑی محبت کرتا تھا بڑی محبت بھرے

میسج کرتا تھا گل نور حمزہ سے بولی اچھا جی حمزہ نے جواب دیا

ویسے گل تم نے پہچانا نہیں مجھے اتنا بھی چینج نہیں لگتا تھا میں سارم بن کر حمزہ نے گل

نور سے سوال کیا

ویسے مجھے لگا تھا کے میں نے سارم کو کہی دیکھا ہے پھر میں بھول گئی تھی

ہاہاہا حمزہ اب ہنسنے لگا اس کا مطلب گل نور کو سارم پسند ہے حمزہ بولا تو گل نور چپ ہو گئی

۔

اتنا سب کیوں کیا آپ نے حمزہ گل نور نے پھر سے سوال کیا

بس کر دو یار سب کچھ گاڑی میں پوچھو گی گھر تو جانے دو سب بتاؤں گا۔

❤

❤

وہ گھر پہنچ گئے تھے گل بہت ڈر گئی تھی چچی کا ری ایکشن کیا ہو گا

لاؤنج میں عائشہ اور اس کی امی بیٹھے تھے

عائشہ گل کو دیکھتے ہی فوراً گل کے پاس گئی گل کو گلے لگایا گل نور تم ٹھیک تو ہو نا گل نے اثبات میں سر ہلایا واہ عائشہ بھابھی کیا آئی تم تو بھائی کو بھول گئی جو اتنے مہینوں بعد آیا ہے بھائی آپ کب آئے عائشہ حمزہ کو دیکھ کر بولی بھابھی کون

گل نور تمہاری بھابھی حمزہ فوراً بولا

تو وہ دونوں مسکرا دیے حمزہ کی ماں بھی حمزہ کے پاس آئی تھیں۔

حمزہ میرے بچے کیسے ہو وہ بول رہی تھی

عائشہ ان سے کہہ دو مجھے ان سے کوئی بات نہیں کرنی میں اپنے کمرے میں جا رہا ہوں

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم گل کو کمرے میں لے آؤ وہ یہ کہتے ہی کمرے میں چلا گیا۔

گل نور وہ اب گل کی طرف دیکھ کر بولی مجھے معاف کر دو وہ رو رہیں تھیں۔

نہیں چچی آپ ایسا کیوں کہہ رہی ہے

گل میں نے بہت برا کیا ہے تمہارے ساتھ مجھے معاف کر دو۔

چچی آپ ایسا نا کہیں آپ میرے لیے میری امی کی طرح ہیں پلیز

چلیں امی یہ باتیں بعد میں کریں گے آؤ گل تمہیں بھائی کے کمرے میں چھوڑ آؤں

عائشہ گل کو لے گئی تھی۔

وہ اسے کمرے میں بیٹھا کر نیچے چلی گئ

حمزہ باتھ روم سے باہر نکلا تھا چینج کر کے۔

گل کو بیڈ پر بیٹھا دیکھ وہ مسکرایا اب وہ الماڑی سے کچھ نکال رہا تھا کچھ پیپرز نکال کر اس نے گل کو دیے

گل نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا

یہ کیا ہے اس نے سوال کیا؟

طلاق کے پیپرز ہیں کھول کے دیکھ لو

گل نور تو یہ سن کر رونے والی ہو گئی تھی کہ ابھی تو نکاح ہوا اب طلاق حمزہ کو کیا ہو گیا ہے

اس نے کھول کر دیکھا وہ پراپرٹی پیپرز تھے حمزہ نے بہت کچھ گل نور کے نام کر دیا تھا

واٹ ایکسیڈنٹ وہ وہ پریشان ہو گیا تھا۔

کیا ہوا حمزہ گل نور نے سوال کیا

بابا آج ہی واپس آئے ہیں اور ائیر پورٹ سے واپسی پر ان کی گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہو گیا حمزہ کے بتانے پر گل بھی پریشان ہو گئی

ہاسپٹل سے فون تھا میں وہی جا رہا ہوں تم امی کو بتا دو میں سمیر کو بھیجتا ہوں۔

وہ پریشانی میں باہر چلا گیا گل بھی پریشان تھی وہ بھی چچی کے کمرے کی طرف جانے لگی

۔

LRI❤️PDI

وہ سب ہاسپٹل میں موجود تھے۔

گل اور باقی گھر والوں کو بھی سمیر کے آیا تھا۔

لقمان صاحب کی حالت کافی خراب تھی سب لوگ بہت پریشان تھا۔

عائشہ تو کب سے روئے جا رہی تھی۔

اتنے میں ڈاکٹر آیا

آپ میں سے گل نور کون ہے؟

ڈاکٹر نے کہا تو گل فوراً اٹھ کھڑی ہوئی

آپ کو اندر لقمان صاحب بلا رہے جلدی ائیں۔

گل نور اندر چلی گئی

چاچو اس نے لقمان صاحب کو دیکھتے ہی کہا کیسے ہیں آپ فکر نا کریں آپ جلدی ٹھیک ہو جائے گیں گل نور کی آنکھیں نم تھیں۔

گ گل بیٹا ہو سکے تو مجھے مم معاف کر دینا بیٹا س سمیر تمہارا بھائی ہے یہ کہتے ہی ان کی آنکھیں بند ہو گئی۔

ڈاکٹر ڈاکٹر گل نور کی آواز پر ڈاکٹر ز اندر آئے اور لقمان صاحب کو دیکھنے لگے۔

سوری

ہی اس نو مور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ن نہیں آپ جھوٹ بول رہیں ایسا نہیں ہو سکتا وہ رو رہی تھی تب ہی حمزہ اور باقی سب اندر آئے

عائشہ بھی ذور ذور سے رونے لگی۔

حمزہ کی بھی آنکھوں سے آنسوں آرہے تھے۔

ایک ہفتہ بعد:

وہ دونوں ایک ساتھ بیٹھے تھے۔

حمزہ سمیر کون ہے؟

گل نور نے سوال کیا حمزہ سمیر میرا بھائی ہے؟

حمزہ نے اثبات میں سر ہلایا

تو پھر وہ ایسے کیوں اکیلا ہم سے دور ہے۔

گل تم اور سمیر دونوں جڑوا پیدا ہوئے تھے۔

اس وقت کہا گیا تھا کے لڑکا مر گیا ہے

مگر وہ جھوٹ تھا یہ میرے ماں باپ کی سازش تھی کہ جائیداد ساری سمیر کے نام ہو گی

اس بات کا کسی کو بھی نہیں پتا سوائے میرے ماں باپ اور میرے

تمہارے والد نے تمہاری ساری جائیداد میرے نام کی تھی یہ سب تمہارا تھا تمہارا ہے

وہ چاہتے تھے ہم دونوں کی شادی ہو

حمزہ گل کو سب بتا رہا تھا

ہم چلیں سمیر کو لینے؟

حمزہ امی یہ جان کے کتنا خوش ہو نگی ان کا بیٹا ان سے اتنے سالوں دور رہا

اور سمیر حمزہ سمیر بھی تو نہیں جانتا کچھ سمیر کو خادم چچا اور ان کی بیوی نے پالا ہے (جوان کے گھر کام کرتے تھے)

جب وہ پندرہ سال کا تھا تو وہ فوت ہو گئے

سمیر اور میں شروع سے دوست تھے تم سب جانتی ہو

سمیر مجھے بہت عزیز ہے جب میں بیس سال کا تھا تو مجھے پتا چلا تھا سمیر تمہارا بھائی ہے مگر سمیر کچھ نہیں جانتا

میرے والد نے مجھے اپنی قسم دی تھی کے میں کسی کو کچھ نا بتاؤں یہ سب لیکن میں تمہیں بتانا چاہتا تھا گل نور تو میری ماما اور بابا نے بیماری کا بہانا بنایا اور مجھے امریکہ جانا پڑا۔

گل نور حیرت سے حمزہ کو دیکھ رہی تھی

چاچو کو کینسر نہیں تھا گل نے سوال کیا تو حمزہ نے جواب دیا وہ بالکل ٹھیک تھے کچھ نہیں تھا نہیں وہ چاہتے تھے کے میں تم سے دور رہوں ان کی پریشانی میں پڑ جاؤں اور تمہیں کچھ نا بتا سکوں۔

گل نور کی آنکھیں نم تھیں۔

سارم کیوں بنے آپ

مجھے ہیرو بننے کا شوق تھا نا حمزہ شوخا ہو کے بولا

بتائیں نا۔

گل مجھے سارم بننا پڑا اگر حمزہ بن کر تمہیں میسج کرتا تحفہ دیتا تو میری ماما کو بھی پتا چل جاتا

میں نہیں چاہتا تھا کے وہ تم پر کوئی الزام لگائیں سارم بنا رہا اور سب سے چھپا رہا۔

دو مہینے بعد :

گل نور جلدی کرو اور کتنی دیر کرو گی بس دو منٹ اور وہ تیار ہو کر آگئی تھی

بلیک کلر کی میکسی پہنے حمزہ کی نظر اس سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی۔

چلیں بھی اب ہائے میرا دل تو کر رہا ہے بس تمہیں دیکھتا رہوں اب تو یہی بیٹھ کے

جانے کا دل نہیں کر رہا وہ فلمی انداز میں بولا

بس کر دیں حمزہ

گل نور آئی لو یو میری جان

تھینک یو حمزہ گل نے جواب دیا

آئی لو یو ٹو بولتے ہیں یہ تھینک یو کیا ہوتا ہے تم پیار نہیں کرتی مجھ سے حمزہ نے گل سے پوچھا

بالکل بھی نہیں اب چلیں دیر ہو رہی ہے میری دوست کی شادی ہے میں نہیں چاہتی میں دیر سے پہنچوں

چلیں میڈم اس نے بھی کالے رنگ کی شلوار قمیض پہنے ہوئی تھی جو گل نے اس کے لیے نکالی تھی۔

لاؤنچ میں سب لوگ تیار ہوئے کھڑے تھے ماشاءاللہ چاند اور سورج کی جوڑی ہے نظر نا لگے میرے بچوں کو حمزہ کی امی نے دیکھتے ہی بولا

سمیر بھی تیار ہو کر آ گیا تھا

آ گئے میرے بچے آمنہ بیگم نے سمیر سے کہا جی امی بھائی آپ گل نور اپی کے ساتھ جائیں باقی سب کو میں لے آتا ہوں۔

LRI ❤

وہ دونوں حال میں داخل ہوئے ایک ساتھ بہت پیارے لگ رہے تھے کافی لوگوں کی نظریں ان پر تھیں۔

گل دیکھو ہیر ولگ رہا ہوں دیکھو کیسے لڑکیاں دیکھ رہی حمزہ بولا تو گل نے اسے گھورتے ہوئے جواب دیا

آپ ہمیشہ شوخے ہی رہنا۔

علیزے بہت ہی پیاری لگ رہی تھی روحان بھی کسی سے کم نہیں لگ رہا تھا۔

ان دونوں نے دونوں کو مبارک دی روحان نے ایک نظر گل کو دیکھا ایسے لگا جیسے کہنا چاہ رہا ہو گل تمہارا فیصلہ اچھا تھا میں بہت خوش ہوں گل نور اس کی طرف دیکھ کر مسکرا دی۔

گل نور زرا سائیڈ پر آنا حمزہ اسے ساتھ لے گیا گل تم بہت پیاری لگ رہی ہو آئی لو یو

یہ کہنے کے لیے آپ مجھے یہاں لائے ہیں حمزہ ہاں تو اور میرے آئی لو یو کا جواب کون

دے گا

ٹھینک یو

گل لڑکیاں مرتی ہیں مجھ پر اور تم ہو کے ہاں تو جائیں جائیں انہیں لڑکیوں کے پاس جو مرتی ہیں

اچھا بچوں اب ذرا دیکھو تم

حمزہ وہاں سے یہ کہتا ہوا سامنے ایک لڑکی کھڑی تھی اس کے پاس چلا گیا اور ہنس ہنس کے اس سے باتیں کرنے لگا

گل نور سے تو برداشت نا ہوا

وہ وہاں جا کر اس کا ہاتھ پکڑ کر واپس اسی جگہ لے آئی جہاں وہ پہلے تھے

کیا ہوا گل اچھی بھلی راضی ہو گئی تھی وہ مجھ سے شادی کے لیے گل نے حمزہ کو گھورا کیا

ہوا گل کیوں جل رہی ہو حمزہ نے چڑایا

آپ نے اس سے ایسے ہنس ہنس کے بات کیوں کی گل

کیوں کے مجھے پسند ہے

اور مجھے نہیں پسند آپ کا کسی کسی سے ہنس کے باتیں کرنا

کیوں نہیں پسند حمزہ نے گل کی آنکھوں میں دیکھ کر رہا

کیوں کے برداشت نہیں ہوتا مجھ سے

کیوں نہیں ہوتا برداشت اس نے گل کا ہاتھ پکڑا تھا

کیوں کے محبت کرتی ہوں آپ سے گل نے منہ سے بے ساختہ نکلا جس پر حمزہ مسکرایا

جانتا ہوں ہمیشہ سے محبت کرتی ہو بس چھپاتی ہو چھپاتی تھی۔

اب ایسا بھی نہیں زیادہ شوخے نا ہوں مذاک کیا ہے میں نے 😂 گل نے اسے چڑایا

تو وہ دونوں ہنسنے لگے۔

****

❤️ ختم شدہ ❤️

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلیئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پراپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کرواناچاہیں تواردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کااستعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریرایک ہفتے کے اندراندر ویب پر پوسٹ کردی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلیئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کااستعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین